تحفہ روحانیات

اکتوبر ۲۰۰۹

سید عابد حسین شاہ

غارِ حراء کے اس در و دیوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

روحانی ماہنامہ

ادارہ روحانیات کا انقلابی قدم

تحفہ روحانیات

جلد نمبر 5 — اکتوبر 2009ء — شمارہ نمبر 4

ترتیب مضامین

ایڈیٹر، پبلشر محمد ایاز مزمل حسین شاہ نے منزل آرٹ پریس بوہڑ گیٹ ملتان سے چھپوا کر مکتبہ روحانیات نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے جاری کیا

ملتان مابه جنت اعلیٰ برابراست آهسته پابنه که ملک سجده می کنند

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کیے ہیں۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے اس کی مدافعت صرف تعویزات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستگی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔
(ابومحمد مصباح العلم)

☆کلمہ استغفار "اَستغفرُاللہ رَبی مِن کُلِ ذَنب واتوبُ الَیہ" (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

☆اَللھمَ صَلِے عَلٰی مُحَمَد وعلٰے آلہ مُحمد بِعَدَ دَالمُزَمِل وَالخَصَائِص۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

فضائل سورۃ مزمل شریف

فضائل سورۃ مزمل شریف

حدیث پاک :۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرما دیگا۔

حدیث پاک :۔ اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کر دیگا۔ جس مشکل کیلئے پڑھیگا وہ مشکل آسان ہو جائیگی۔

حدیث پاک :۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرما تھے اور صحابہ کرامؓ آپ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ مزمل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کئے جائینگے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی روایت حضرت شیخ فریدالدین گنج شکرؒ سے منقول ہے کہ

اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ مزمل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کیلئے سورۃ مزمل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا آنحضرت نے فرمایا جو شخص سورۃ مزمل کا ورد رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش والواح

حضرت ابی خزامہؒ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا "میں نے حضرت محمدؐ دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویز (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (وظائف، نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں؟ آپؐ نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں

زکات سورۃ مزمل ماہ شوال

ماہ شوال میں سورۃ مزمل کی زکات ادا کرنے کا طریقہ اس طرح ہے کہ نو چندی اتوار سے روزہ رکھا جائے اور نوچندہ جمعرات سے سورۃ مزمل روزانہ 49 بار 7 یوم تک پڑھی جائے آٹھویں دن سے اس تعداد میں 7 کی کمی کر لیں یعنی 42 بار پڑھیں گے۔ آئندہ مزید 7 روز بعد تعداد کم کر کے 35 بار پڑھیں گے مسلسل ہر 7 روز بعد 7 کی تعداد سورۃ مزمل کی کم کرتے جائیں گے آخری ساتویں ہفتہ میں صرف 7 بار پڑھنے کی تعداد رہ جائیگی۔ اس کے بعد صاحب ورد سورۃ مزمل کا عامل ہو جائیگا۔ سورۃ مزمل سے متعلقہ تمام اعمال میں مدد لے سکتا ہے بشرطہ کہ روزانہ سورۃ مزمل قبل نماز فجر 7 بار پڑھی جائے۔ تمام ورد میں درود مزمل اول آخر 7 بار پڑھا جائے گا۔ دوران وظیفہ بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھنا شرط اول ہے۔ تمام اداب وظیفہ کو نظر میں رکھیں۔ رجعت سے بچنے کیلئے ہر وقت کلمہ استغفار کا ورد رکھیں۔ مشاہدات کے بارے میں کسی سے کوئی ذکر نہ کریں۔ اس وظیفہ کی تمام قارئین تحفہ روحانیات کو عام اجازت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر قاری کو انکے نیک مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے (آمین)

سورۃ مزمل کے خواص



تحریر:۔ ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلاً (آیت نمبر 9)

حصول رزق

برائے کشائش رزق قبل نماز فجر اول آخر درود مزمل 14 بار سورۃ مزمل 14 باراس طرح رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلاً پر پہنچیں۔ آیت مبارکہ کو 14 بار ورد کریں اور اس طرح سے دعا کریں (اے باری تعالیٰ تو غفور رحیم ہے غیب کے خزانے سے میری مدد فرما، میرے رزق کو بے حد وسیع کر دے) انشاءاللہ چند یوم اس عمل کی برکت سے رزق وسیع ہوگا۔ مدت عمل 14 یوم نئے اثرات ظاہر ہونگے اگر وقتی طور عمل کے اثرات ظاہر نہ ہو تو عمل جاری رکھے اور مایوس ہرگز نہ ہوں عمل نہایت مجرب ہے۔

تسخیر خلق

سورۃ مبارکہ کی یہ آیت خاص تسخیر خلق کیلئے بے انتہا تاثیر رکھتی ہے اس آیت مبارکہ کی برکت سے تسخیر خلق کے علاوہ تسخیر کائنات با آسانی ہوتی ہے لیکن شرط تقویٰ اور پرہیزگاری کی ہے جو شخص تسخیر خلق کرتا ہو اُسے چاہیے کہ پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ 418 بار روزانہ ورد کرے۔ مدت عمل 7 یوم ہے انشاءاللہ تعالیٰ ایسی فتوحات ملیں گی کہ انسان اپنی قسمت پر رشک کرتا ہے اور اگر کوئی شخص کل تسخیر کائنات چاہتا ہو مکمل طہارت اور پاکیزگی ساتھ آیت مبارکہ کو روزانہ 2100 بار 21 یوم تک ورد میں رکھے اور بہتر ہے کہ 4698 اعداد ملفوظی ابجد قمری آیت مبارکہ میں اپنے نام کے ملفوظی عدد شامل کرے اسی طرح تسخیر کائنات یا تسخیر خلق کے کل اعداد ملفوظی بھی برآمد کرے حاصل کردہ اعداد کا مجموعہ کرنے کے بعد شرف قمر میں چاندی کی لوح پر مربع آبی چال سے پُر کرے دوران تیاری لوح آیت مبارکہ کا مسلسل ورد کرتے جائیں۔ بعد تیاری لوح دو رکعت نماز نفل ادا کرے انشاءاللہ تعالیٰ اس لوح کی برکت سے جس شخص کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھے گا وہ شخص مسخر ہوگا عناصر اربع کے علاوہ فتوحات غیبی، تسخیر مال و دولت، تسخیر کل کائنات حاصل ہوگی۔

دفع بندش رکاوٹ ہر قسم

شادی بیاہ کی بندش ہو یا بے اولادی کی کسی خاص یا عام کو مسخر کرنا چاہتے ہوں تو آیت مبارکہ کے حروف نورانی کی قوت سے کام لیا جاسکتا ہے۔ کل حروف نورانی آیت مبارکہ میں 9 ہیں جن کا قمری مجموعہ 476 شمسی ابجد قمری مجموعہ 8226 ہے۔ جب قمر حالت شرف اور اوج میں ہو یا زہرہ سے متقارن ہو یا عطارد سے تسدیس و تثلیث کی نظر قائم کر رہا ہو تو اس سعد وقت میں آیت مبارکہ کو 476 بااس طرح رو ورد کیا جائے کہ ہر بار آخر میں **یا الله یا رزاق یا لطیف یا ودود یا مغنی یا عارف یا حیی یا قیوم** اسمائے مبارکہ کا ورد کریں۔ جب تعداد مکمل ہو جائے تو 476 اعداد قمری نورانی آیت مبارکہ میں درج بالا اسمائے الٰہی کے کل اعداد مع نام شامل کریں اور لوح مخمس پیتل کی تختی پر آبی چال سے پُر کرے لوح کے دوسری جانب دونوں سیارگان کا طلسم کندہ کریں۔ جس مقصد اور نیت سے لوح تیار کی جائیگی انشاءاللہ چند ہی یوم میں وہ مقصد مکمل ہوگا لیکن شرط ہے کہ آیت مبارکہ کو درج بالا اسمائے الٰہی کے ساتھ روزانہ 14 بار ورد کیا جائے جب بھی کوئی مشکل پیش آئے رات کو تنہائی میں درج بالا اعداد 476 بار مع اسمائے الٰہی آیت مبارکہ ورد کریں اپنا مقصد التجا بحضور رب کائنات پیش کریں۔ انشاءاللہ 14 یوم سے قبل ہی بڑی سے بڑی پریشانی دور ہوگی۔

برائے تصرف روحانی ترقی

آیت مبارکہ کو باموکل اس طرح پڑھیں کہ آیت کے آغاز میں یا اموا کیل کا اضافہ کریں۔ اندھیرے کمرہ میں پُرسکون ہو کر آیت مبارکہ کو 666 بار پڑھا جائے یا کم و بیش دو گھنٹہ پڑھیں۔ لباس کھلا ہو گردن اور ریڑھ کی ہڈی ایک سیدھ میں ہو آلتی پالتی مار کر بیٹھیں بہتر ہے کہ آنکھوں پر کالی پٹی باندھ لیں کانوں میں روئی ڈالیں تاکہ باہر کی آواز سنائی نہ دے تصور کریں کہ لفظ اللہ نور سے لکھا ہوا چمک رہا ہے۔ اس نور کی روشن شعائیں آپ کے باطن کو پُرمنور کر رہی ہیں۔ 41 دن عمل کرنے کے بعد ضمیر روشن ہو جاتا ہے جس چیز کا تصور کریں گے آنکھوں کے سامنے حاضر ہو جاتی ہے۔ 40 دن بعد روزانہ مراقبہ کی حالت میں آیت مبارکہ کو 160 بار ورد کریں چند ماہ گزرنے کے بعد صاحب مدامت شخص مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

پاکباز لوگ

تحریر: علامہ مفتی قاری محمد اشرف سعیدی (بہاولپور)

ایک دن جب کچھ لوگ ابوجہل کے اکسانے پر سیدنا علیہ الصلوۃ والسلام کی طرف پتھر پھینک رہے تھے تو اس منظر کو دیکھنے والا ایک شخص حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے چچا کے پاس پہنچا۔ جو اپنے وقت کے مشہور پہلوان سمجھے جاتے تھے۔ حمزہؓ شکار سے واپس آ رہے تھے۔ اس شخص نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ''اے حمزہؓ! تیری غیرت اور حمیت یہ کیونکر گوارہ کرتی ہے کہ لوگ تیرے بھتیجے کو سنگسار کریں برا بھلا کہیں اور تو جو دلیروں اور بہادروں میں شمار ہوتا ہے اس کی کوئی مدد نہ کرے؟'' حضرت حمزہؓ کو اس دن تک حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے دین میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ لیکن جب انہوں نے یہ سنا کہ لوگ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کو پتھروں سے مارتے ہیں انہیں زدوکوب کرتے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ لوگ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کو دشنام بھی دیتے ہیں۔ تو ان کی حالت دگرگوں ہوگئی اور انہوں نے اس شخص سے پوچھا کہ میرے بھتیجے کو جو دشنام دیئے جاتے ہیں وہ کیا ہیں؟ اس شخص نے جب چند ایسے الفاظ کو دہرایا جنہیں حصور علیہ الصلوۃ والسلام کے دشمن ان کے لئے استعمال کرتے تھے تو حضرت حمزہؓ کا چہرہ غصے کی شدت سے سرخ ہوگیا۔

عرب زبان سے نکلی ہوئی ہر بات کو انتہائی اہمیت اور وقعت دیتے تھے عرب قبائل میں دشنام گوئی کرتے وقت کسی قریبی رشتہ دار کا نام لینا ایک نا قابل معافی جرم سمجھا جاتا تھا۔ کسی قبیلے کے کسی بھی فرد کو برا بھلا کہنا ایسا تھا جیسے پورے قبیلے کو توہین کا نشانہ بنایا گیا ہے اور اس کی وجہ یہ تھی کہ کسی قبیلے کے تمام ارکان آپس میں خون کے رشتے میں منسلک ہوتے تھے۔ حضرت حمزہؓ اسی حالت میں ابوجہل کے گھر کی طرف روانہ ہوگئے کیونکہ وہ جانتے تھے حضور علیہ الصلوۃ والسلام پر پتھر پھینکنے والوں اور انہیں دشنام دینے والوں کا سرغنہ ابوجہل ہی ہے۔ وہاں پہنچ کر ابوجہل کی بری طرح پٹائی کر دی اور کہا ''اے ابوجہل! تو سمجھتا ہے کہ محمدؐ بے آسرا ہے اور اس کا کوئی نہیں اور اسی لئے تو اس پر پتھر برساتا ہے اور اسے دشنام دیتا ہے؟ لیکن اب جان لے کہ میں آج سے محمدؐ کے دین میں داخل ہوگیا ہوں اور آج کے بعد جو کوئی بھی محمدؐ کو دشنام دے گا تو اس کا واسطہ مجھ سے ہوگا''۔

حضرت حمزہؓ کا مسلمان ہونا اسلام کے لئے بڑا خوش آئند تھا کیونکہ حضرت حمزہؓ کا شمار مکہ کے نامور دلیروں میں ہوتا تھا۔

حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے چچا حضرت حمزہؓ کے مسلمان ہو جانے کے بعد کچھ اور لوگ بھی مسلمان ہوگئے اور یوں مسلمانوں کی تعداد تیس سے زیادہ ہوگئی۔ مکہ کے رہنے والے اور خاص طور پر قبیلہ قریش کے افراد اسلام کو پھیلتا دیکھ کر مزید تشویش میں مبتلا ہوگئے اور انہوں نے ''دارالندوۃ'' میں جمع ہو کر مشورہ کرنا شروع کر دیا کہ محمدؐ کے دین کو کس طرح نابود کیا جا سکتا ہے۔ لیکن وہ لوگ اپنے مذاکرات سے کوئی خاص نتیجہ اخذ نہیں کر سکے۔ جب دارالندوۃ کا اجلاس ختم ہوا تو عمر بن خطاب نے یہ اعلان کر دیا کہ میں خود ہی محمدؐ کو قتل کر کے اہل مکہ کو اس مشکل سے نجات دلا دوں گا۔ راستے میں نعیم بن عبداللہ نے عمرؓ کو تیز تیز قدموں سے جاتے دیکھا تو پوچھا 'اے عمرؓ! کہاں جا رہے ہو؟ عمرؓ نے کہا'' کسی نے ہمارے اجداد کی اتنی توہین نہیں کی جتنی محمد کرتا ہے۔ اس شخص نے اپنے نئے دین کی وجہ سے تمام اہلِ مکہ کا چین و آرام ختم کر دیا ہے۔ ہمارے بزرگوں کے دین کو باطل قرار دیتا ہے' کہتا ہے کہ ہمیں اپنے خداؤں کی پرستش چھوڑ دینی چاہیے۔ میں جا رہا ہوں کہ اسے موت کے گھاٹ اتار دوں''۔ نعیم نے کہا یا عمرؓ! تمہارے ذوقریبی عزیز بھی مسلمان ہیں۔ ان میں سے ایک تمہاری بن فاطمہ اور دوسرا اس کا شوہر سعید بن زید ہے۔ جب عمرؓ گھر میں داخل ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ ان کی بہن فاطمہ ان کے شوہر سعید بن زید اور ایک دوسرے مسلمان حضرت خباب قرآن کی تلاوت کر رہے ہیں۔ عمرؓ غصہ میں لال بھبوک ہوگئے اور اپنی بہن اور ان کے خاوند پر اتنے کوڑے برسائے کہ جسم میں جگہ جگہ سے خون بہنے لگا۔ عمرؓ نے اپنی بہن کو حکم دیا کہ محمد کا دین چھوڑ دے فاطمہ نے جواب دیا کہ اگر تم مجھ پر اتنے کوڑے برساؤ کہ میری جان نکل جائے تو بھی میں محمدؐ کے دین کو نہیں چھوڑوں گی اور اگر تم بھی قرآن کی تلاوت کرو تو جان جاؤ گے کہ یہ دین سچا اور برحق ہے۔ عمرؓ نے اپنی بہن کے خاوند کو کہا کہ وہ قرآن کو سنائیں۔ سورۃ طٰہٰ کی چند آیات تلاوت کی گئیں۔

ترجمہ: طٰہٰ' اس واسطے نہیں اتارا ہم نے تجھ پر قرآن کہ محنت میں پڑے۔ مگر نصیحت کے واسطے جس کو ڈر ہے۔ اتارا ہے اس کا جس نے بنائی زمین اور آسمان اونچے۔ وہ بڑی عمر والا تخت کے اوپر قائم ہوا۔ اس کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں اور زمین میں اور ان کے بیچ اور نیچے گیلی زمین کے۔ اور اگر

تو بات کہے پکار کر تو اس کو خبر ہے چھپے کی اور اس سے چھپے کی۔ اللہ ہے، جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی اس کے ہیں سب نام خاصے۔ اور پہنچی ہے تجھ کو بات موسیٰ کی۔ جب اس نے دیکھی ایک آگ، تو کہا اپنے گھر والوں کو ٹھہرو! میں نے دیکھی ہے ایک آگ شاید لے آؤں تم پاس اس میں سے سلگا کر یا پاؤں اس آگ پر راہ کا پتا۔ پھر جب پہنچا آگ پاس آواز آئی اے موسیٰ! میں ہوں تیرا رب سو اتار اپنی پاپوشیں تو ہے پاک میدان طویٰ میں۔ اور جس نے تجھے پسند کیا سو تو ستارہ جو حکم ہو۔ میں جو ہوں، میں اللہ ہوں کسی کی بندگی نہیں سوا میرے سو میری بندگی کر اور نماز قائم رکھ میری یاد کو (آیت ۱-۱۴)۔

حضرت عمرؓ قرآن سن کر غور و فکر میں ڈوب گئے۔ پھر گویا ہوئے مجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے چلو میں بھی مسلمان ہونا چاہتا ہوں۔ حضرت خباب جو اس مار پیٹ کے دوران چھپ گئے تھے، سامنے آ گئے اور کہنے لگے اے عمرؓ! خوش ہو جاؤ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا تمہارے حق میں قبول ہو گئی ہے۔ سیدنا علیہ الصلوۃ والسلام نے دعا فرمائی تھی۔

''اے قادر مطلق! میرا کام کوشش کرنا اور کامیابی دینا تیرا کام ہے۔ اسلام کے دو بدترین دشمنوں عمر بن ہشام (ابوجہل) یا عمر بن خطاب میں سے کسی ایک کو نورِ ایمان عطا فرما کہ کمزور مسلمانوں کو ہمت حاصل ہو''۔

دارارقم کے دروازے پر دستک ہوئی۔ ایک صحابیؓ نے جھانک کر دیکھا تو حضرت عمرؓ بن خطاب تلوار حمائل کیے نظر آئے۔

سیدنا علیہ الصلوۃ والسلام کو اطلاع دی گئی سیدنا امیر حمزہؓ نے جو تین دن قبل ایمان لائے تھے کہا ''دروازہ کھول دو اگر وہ خیر کی نیت سے آیا ہے تو ہم اسے خیر عطا کریں گے اور اگر کوئی برا ارادہ لے کر آیا ہے تو ہم اسی کی تلوار سے اس کا کام تمام کر دیں گے۔ حضرت عمرؓ کے قبول اسلام کی خوشی میں صحابہؓ کرام نے اس زور سے نعرہ تکبیر بلند کیا کہ الحرام میں موجود لوگوں نے بھی یہ صدائے حق سن لی۔

حضرت عمرؓ نے صحابہ کرام کو دو صفوں میں ترتیب دیا ایک میں حضرت حمزہؓ اور ایک میں حضرت عمرؓ تھے۔ سب سیدنا علیہ الصلوۃ والسلام کے زیر سایہ مسجد الحرام کی جانب روانہ ہوئے عمر و حمزہ کے جلو میں پیغمبر اسلام اور اس کے ساتھیوں کو جرات مندی سے آتا دیکھ کر قریش مکہ میں کہرام مچ گیا۔ اس موقع پر سیدنا علیہ الصلوۃ والسلام نے حضرت عمرؓ کو ''فاروق'' کے لقب سے نوازا۔

حضرت عمرؓ اس کے بعد دشمن اسلام ابوجہل کے مکان پر پہنچ گئے۔ ابوجہل باہر آیا اور خوش خبری سننے کے اشتیاق میں کہنے لگا۔ ''خوش آمدید خوش آمدید کیسے آنا ہوا؟'' حضرت عمرؓ نے کہا، میں تمہیں یہ بتانے آیا ہوں کہ میں اللہ اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لا چکا ہوں، اور محمد الرسول جو کچھ لے کر آئے ہیں اس کی تصدیق کر چکا ہوں۔ ابوجہل کی امیدوں پر پانی پھر گیا اور دروازہ بند کرتے ہوئے بولا اللہ تیرا برا کرے اور جو کچھ تو لے کر آیا ہے اس کا بھی برا کرے۔

حضرت عمرؓ نے جب اپنے اسلام قبول کرنے کی خبر جمیل بن معمر عجمی کو دی جو کسی بات کا ڈھنڈورہ پیٹنے میں ممتاز تھا تو اس نے چیخ چیخ کر لوگوں کو بتانا شروع کر دیا کہ خطاب کا بیٹا بے دین ہو گیا ہے۔ حضرت عمرؓ اس کے پیچھے پیچھے چلے آ رہے تھے۔ بولے یہ جھوٹ بولتا ہے میں مسلمان ہو گیا ہوں۔ لوگ اگرچہ حضرت عمرؓ کی عزت و قوت، شرف اور زور بازو سے خائف رہتے تھے۔ لیکن اس وقت بہت بڑی تعداد نے مل کر انہیں مارنا پیٹنا شروع کر دیا۔ حضرت عمرؓ بھی لوگوں کو مار رہے تھے یہاں تک کہ سورج سر پر آ گیا اور حضرت عمرؓ تھک کر بیٹھ گئے حضرت عمرؓ نے لوگوں سے کہا جو بن پڑے کر لو۔ خدا کی قسم اگر ہم لوگ تین سو کی تعداد میں ہوتے تو پھر مکہ میں تم رہتے یا ہم رہتے۔

حضرت عمرؓ کے خلاف انفرادی سطح پر کوئی اقدام اٹھانے سے مشرکین گھبراتے تھے۔ وہ جمِ غفیر کی صورت میں اکٹھے ہوئے اور حضرت عمرؓ کے گھر پر ہلہ بول دیا تاکہ انہیں جان سے مار ڈالیں۔ اس دوران قبیلہ سہم جو حضرت عمرؓ کا حلیف قبیلہ تھا، سے تعلق رکھنے والے ابوعمرو عاص بن وائل سہمی آ گئے۔ حضرت عمرؓ نے اپنے قبولِ اسلام اور قوم کے دشمن بن جانے کا تذکرہ کیا۔ ابوعمرو بن عاص یہ سن کر باہر نکلے اور لوگوں کی بھیڑ سے پوچھا کیا ارادہ ہے؟ لوگوں نے کہا کہ خطاب کا بیٹا مطلوب ہے جو بے دین ہو گیا ہے۔ ابوعمرو نے کہا کہ تم لوگ اس تک نہیں پہنچ سکتے وہ میری پناہ میں ہے۔ لوگ یہ سن کر مایوس ہوئے اور واپس چلے گئے۔

اظہار تعزیت: ۔ فاروق احمد راجہ تحفہ روحانیات کے بہت پرانے قاری ہیں سورۃ مزمل سے بہت زیادہ عقیدت رکھتے ہیں۔ گزشتہ دنوں منڈی بہاؤالدین میں ان کی والدہ محترمہ افطاری کرنے کے فوری بعد خالق حقیقی سے جا ملیں۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون
قارئین تحفہ روحانیات سے گزارش ہے کہ مرحومہ کے درجات کی بلندی کیلئے فاتحہ پڑھ کر بخش دیں۔ دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات کو بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

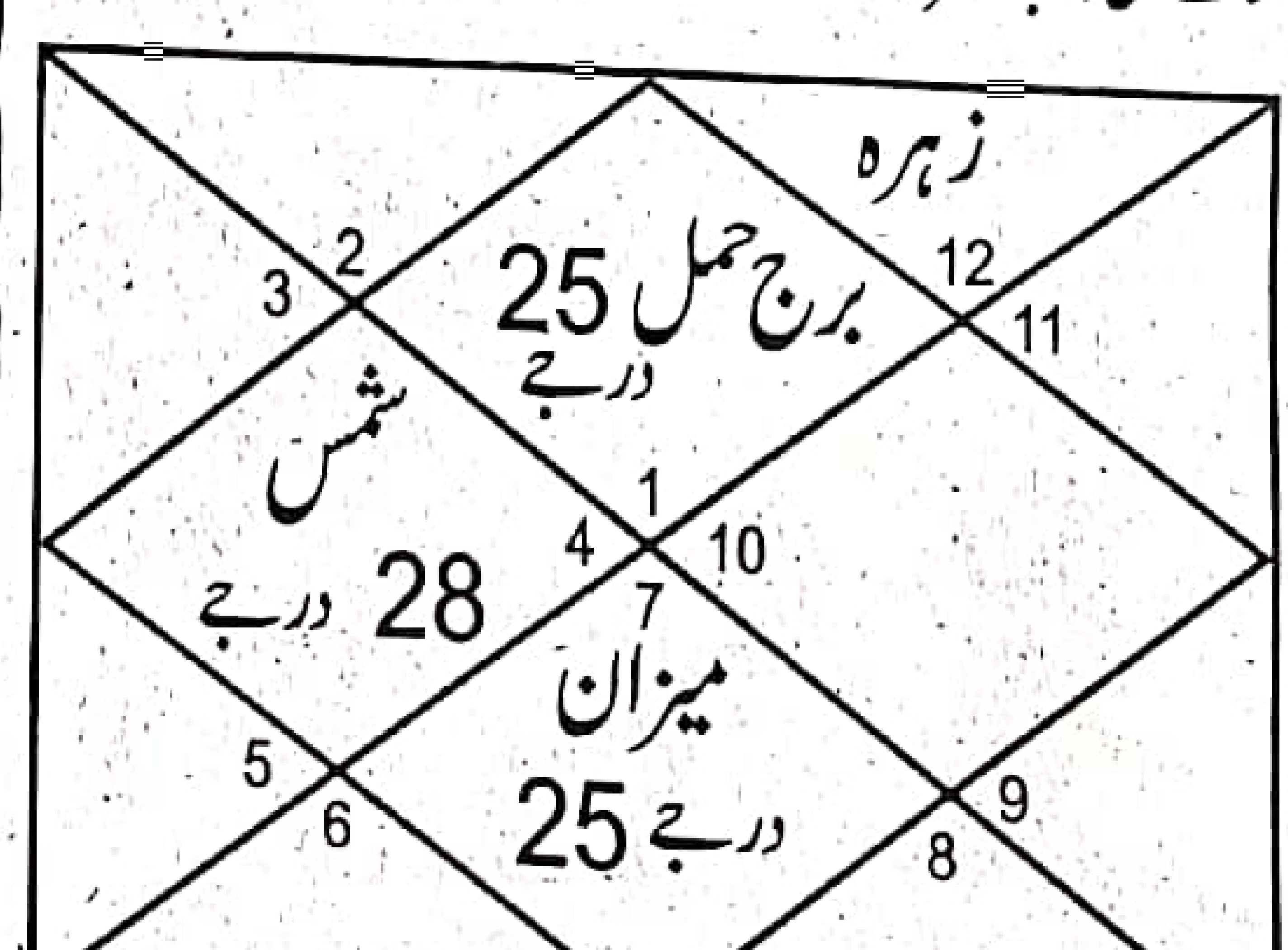
قواعد النجوم

تحریر:
رشید منجم
(اسلام آباد)

اگر کوئی شخص آ کر یہ سوال کرے کہ میں ایک شخص کو ملازم رکھنا چاہتا ہوں تو وہ کیسا ثابت ہوگا تو اس وقت کا زائچہ دیکھیں اگر طالع' خانہ دو اور خانہ آئی میں سعد سیارے پڑے ہیں تو سائل سوال کے لئے ملازم رکھنا اچھا ہے اگر خانوں میں نحس سیارے پڑے ہوں تو ملازم بے ایمان اور جھگڑالو ہوگا لہذا اس کو نہ رکھا جائے گا۔

شادی کے متعلق سوال

عموماً منجم حضرات شادی کے سوال کو خانہ سات اور اس کے مالک کو دیکھ کر حکم لگاتے ہیں اس راز کا انکشاف کر رہا ہوں جو استاد اپنے شاگردوں سے بھی چھپاتے ہیں وہ یہ کہ زائچہ لگائیں اور طالع کے مالک اور سیارہ قمر کو دیکھیں کہ سیارہ قمر کس سیرے سے متصرف (یعنی قرآن یا اجتماع) ہو وہ سائل کے متعلق ہے اور خانہ سات کا مالک اور وہ سیارہ جو قمر کے ساتھ متصرف ہو تو یہ فریق ثانی کا سیارہ ہے جہاں سائل شادی کی تمنا رکھتا ہے۔ سورج دلیل مرد اور عورت دلیل زہرہ ہے۔ اس سے بھی سہم نکالا جاتا ہے کہ طالع کے درجوں میں خانہ سات کے درجات جمع کر کے شمس کے درجات کو تفریق کر دیں سیارہ زہرہ سے خانہ تین' پانچ نو' گیارہ میں یا خانہ سات میں جب مشتری آئے گا تو شادی ہوگی۔



	برج حمل	درجے	
	1	-25	0
برج میزان	7	25	0
جمع	8	50	0
تفریق	4	-28	0
حاصل تفریق	4	22	0

اگر طالع کا مالک' اور قمر جس سیارے متصرف ہو اور خانہ سات میں ہوں یا خانہ سات کے مالک کو دیکھ رہے ہو یا اتصال کر رہے ہوں تو شادی ہو جائے گی بشرطیکہ وہاں سیارے خراب حالت میں نہ ہوں اگر طالع کا مالک خانہ سات اور خانہ سات کا مالک طالع کو دیکھتا ہو۔ یا طالع اور خانہ سات کا مالک طالع میں یا خانہ سات میں یا دونوں کسی اچھے گھر میں حالت قران میں ہوں تو شادی ہو جائے گی۔ خانہ سات کا مالک اپنے گھر میں نہ ہو لیکن طالع کو دیکھ رہا ہو لیکن طالع کا مالک اس کو نہ دیکھتا ہو شادی نہ ہوگی۔

عورت سے ملاقات کا سوال

عورت سے ملاقات کا لکھ کر میں نے بات پردے میں رکھنے کی کوشش کی ہے کیونکہ مذکورہ رسالہ خواتین بھی پڑھتی ہیں آگے کی بات آپ خود سمجھ لیں گے۔ طالع میں مریخ اور شمس ہو تو عورت غیر سے ملاقات ہوگی۔ طالع میں مریخ اور خانہ سات میں زہرہ یا زہرہ مریخ آپس میں قرآن کرتے ہوں تو ملاقات ہوگی۔ اگر خانہ سات میں مشتری ہو اور اس پر مریخ یا زہرہ کی نظر نہ ہو تو اپنی عورت سے ملاقات ہوگی۔ اگر خانہ سات میں یا خانہ بارہ میں زحل ہو اور مریخ کی نظر ہو تو انتہائی گھٹیا اور جنسی بیماریوں والی سے ملاقات ہوگی۔ اگر ایک دس سات اور چار میں سعد سیارے ہو تو اپنی عورت سے اگر مریخ کی نظر ہو تو غیر عورت سے ملاقات ہوگی۔

پاکستان کی منتہا کس برج میں پڑے گی

منتہا یا عربی میں ہیلاج نکالنے کا طریقہ حسب ذیل ہے کہ عمر کے گذشتہ

سالوں کو گن کر پیدائشی طالع کا برج نمبر اس میں جمع کر کے بارہ سے تقسیم کر دے جو باقی بچے وہ منتھا برج گنا جائے گا جیسا کہ پاکستان کو بنے ہوئے 62 سال گزر رہے ہیں اور اس کا منتھا لگانا ہے تو ہم 61 سال لیں گے ایک سال کم کرنا ہوتا ہے پاکستان کا برج حمل ہے لہذا برج حمل کا ایک نمبر اس میں جمع کیا تو 62 سال بنے ہم نے اسے بارہ سے تقسیم کیا تو حاصل دو آئے لہذا پاکستان کا منتھا برج ثور رہے ہے جو پاکستان کا مالی گھر ہے لہذا ہم اس برج کو دیکھ کر حکم لگائیں گے۔ لہذا اس وقت پاکستان کا برج ثور منتھا کے لحاظ سے ہے سیارہ زہرہ کو دیکھ کر حکم لگائے جا سکتے ہیں۔

نجوم ایک سمندر ہے اس کی اتھاہ تک پہنچنا بہت مشکل ہے بہت بڑے استادوں نے بھی یہ دعویٰ نہیں کیا کہ ہمیں مکمل علم آ چکا ہے اگر کسی استاد کو کوئی کام کی بات پتہ تھی تو وہ اپنے ساتھ ہی قبر میں لے گئے مگر کسی کو بتائی نہیں ماشاء اللہ شاگرد بھی ایسے ہیں جو میری طرح تھوڑا بہت علم سیکھ کر استاد بن بیٹھے ہیں اور تحقیق اور سیکھنا چھوڑ دیا آج میں آپ کو سیارگان کی زائچہ میں پوزیشن کے بارے میں عرض کروں گا تا کہ سیکھنے والوں کو پتہ چل سکے کیونکہ انسان زندگی کے ہر لمحے میں سیکھتا ہے۔

(1) جب شمس خانہ نو قمر خانہ تین مریخ خانہ چھ مشتری گیارہویں زہرہ خانہ پانچ میں اور زحل خانہ بارہ میں جب آتا ہے تو طالع کوئی سا بھی ہو وہ طاقتور ہو جاتا ہے مندرجہ گھروں سے سیارہ کے خانہ سات میں جاتے ہیں تو صاحب طالع کو پریشان کرتے ہیں۔

(2) سیارہ شمس لگن (طالع) سے تیسرے خانے میں کمزور، قمر خانہ نو میں زحل کا طالع سے چھٹا خانہ، مشتری کے طالع سے پانچواں، مریخ کا طالع سے خانہ 12 زہرہ کا طالع سے گیارہواں اور عطارد کا طالع سے خانہ سات کمزور ہوتا ہے۔

(3) جو سعد سیارہ طالع کو نہ دیکھتا ہو وہ فائدہ نہیں پہنچاتا جو نحس سیارہ طالع کو نہ دیکھتا ہو وہ نقصان نہیں پہنچاتا۔

(4) خانہ آٹھ بارہ میں کوئی سعد سیارہ ہو تو نیک اور اچھے لوگوں سے نقصان اگر نحس سیارے ہوں تو برے لوگوں سے نقصان ہوتا ہے۔

(5) نحس سیارہ خانہ چار، سات، چھ، آٹھ میں ہو تو نقصان کرتا ہے۔ اگر کوئی سیارہ دو سعد سیاروں کے درمیان میں کسی گھر میں بیٹھا ہو تو طاقتور ہوتا ہے۔ اگر کوئی سعد سیارہ نحس سیاروں کے درمیان کسی گھر میں بیٹھا ہو تو باعث نقصان ہے سیارہ قمر کو برج قوس میں زیادہ نحس گنا جاتا ہے کیونکہ قمر عقرب میں خراب اور جدی میں خراب ہوتا ہے اور قوس اس کے درمیان کا خانہ ہے۔

(6) جو سیارہ طالع میں عین طالع کے درجوں کے مطابق ہو وہ بہت زیادہ طاقتور گنا جاتا ہے۔

احکام لگانا

زائچہ کے طالع سے صاحب زائچہ کی عادات و خصائل معلوم ہوتے ہیں طالع جس برج سے متعلق ہوگا۔ آدمی کی ذات اور اس میں چھپے ہوئے راز عیاں ہو جائیں گے۔ ضروری ہے کہ ہر برج سے متعلق مکمل معلومات عادات و خصائل معلوم ہو۔ طالع کا حاکم سیارہ کس برج میں ہے آیا جس برج میں طالع کا حاکم موجود ہے اُس برج سے اس کی دوستی یا دشمنی ہے یا نہیں اس برج سے منسوبیت کے مطابق صاحب زائچہ کے مزاج کو دیکھا جائیگا۔ طالع کا حاکم سیارہ کس درجہ پر کس برج میں مقیم ہے ایک تا سات درجہ کمزور آٹھ تا چودہ درجہ طاقتور پندرہ تا اکیس درجہ ادھیڑ عمر طاقت اور پھر بائیس تا تیس درجہ کمزور قوت کو ظاہر کرتا ہے۔

اس کے بعد شمس اور قمر زائچہ میں کہاں پر موجود ہیں جس برج سے ہوں ان برج کے بارے میں دیکھا جائیگا کہ دونوں سیارگان کا تعلق اس برج سے دوستی یا دشمنی سے ہے۔ دونوں سیارگان کی دوستی دشمنی سے متعلق برج سے منسوبیت سے متعلق احکام لگائے جائیں گے۔ دونوں سیارگان کی قوت کا اندازہ درج بالا درجات کی طاقت سے لگایا جائیگا۔ ساتھ ہی دونوں سیاروں کو دیکھا جائیگا کہ کسی دوسرے سیارے سے نحس یا سعد نظر قائم ہو رہی ہے یا نہیں اس بات کا بھی خیال رکھا جائیگا کہ جس گھر میں یہ دونوں سیارے موجود ہیں۔ اپنے سے چوتھے اور ساتویں گھر کو تربیع اور مقابلہ کی نظر سے دیکھ رہے ہیں یہ دونوں اس گھر کو خراب کریں گے اور زائچہ میں ان گھروں سے منسوب عوامل کو خراب کریں گے۔ پانچویں نویں گھر کو سعد نظر سے دیکھیں گے اور ان سے منسوب احکامات میں قوت اور بہتری پیدا کریں گے شمس کے ہمراہ دوسرے سیارے موجود ہوں تو شمس ان سیارگان کی نحس قوتوں کو زائل کر دیگا کیونکہ جب شمس افق پر طلوع ہوتا ہے تو باقی تمام سیاروں کو غروب کر دیتا ہے۔ ایک ہی گھر میں قمر اور شمس کا قیام نحس مانا جاتا ہے کیونکہ دونوں کی دشمنی خیال کی جاتی ہے۔ قمر مزاج آبی شمس مزاج آتشی رکھتا ہے۔ جس گھر میں ہونگے اُس گھر سے منسوب عوامل کو نحس کر دیں گے۔

قمر کا ثور، سرطان، جوزا، سنبلہ میں ہونا سعد مانا جاتا ہے جبکہ اس سیارے کا عقرب، قوس، جدی، حوت میں ہونا نحس مانا جاتا ہے۔ نحس بروج میں یہ سیارہ اپنی طاقتوں کو کمزور کر دیتا ہے اگر ان بروج میں کسی نحس سیارے سے تربیع یا مقابلہ قائم ہو رہا ہو تو اس کی نحوست میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایسے میں شرف قمر کے وقت صاحب زائچہ کو طلسم قمر پاس رکھنا ضروری ہوتا ہے تا کہ نحس قمری اثرات کو طلسماتی اثر سے زائل کیا جائے۔

ستاروں کی چال اور وظیفے کا کمال

عطارد قران زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	غروب بعد آفتاب	رجال الغیب
جمعرات	8	10:04 تا 11:04	12:03 تا 13:03	شمال	19:00 تا 20:00	مشرق

تباہ و بربادی امراض

(مقصد عمل) عطارد بازحل قران نحس نظر کو کسی جگہ یا عمارت کو تباہ و برباد کرنے کے لئے بہت پُر تاثیر مانی جاتی ہے۔اس نحس نظر میں دشمن کی ہلاکت کیلئے بھی عمل کئے جاتے ہیں۔لیکن یادرہے کہ کوئی بھی عمل غیر شرعی نہ ہو۔جہاں عمل کی اشد ضرورت ہو صرف وہیں عمل کیا جائے ورنہ ایسے اعمال بہت جلد الٹ پڑ جاتے ہیں اور عامل خود کسی بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

(عمل) جس جگہ یا عمارت کو ویران کرنا مطلوب ہو۔ایک سفید کاغذ پر حرف ''ق'' 100 بار لکھیں نیچے ''یا قہارُ یا قوئ یا قابض یا قاہرُ'' لکھ کر دعائیہ انداز میں اپنا مقصد لکھیں۔100 بار ان تمام اسم الٰہیہ کو پڑھ کر اس کاغذ پر پھونک دیں اور اس کاغذ کو اس عمارت یا جگہ میں دفن کر دیں۔اگر اس جگہ دفن کرنا ممکن نہ ہو تو قبرستان میں کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔عمل کے اختتام پر 80 روپے کی نمکین شے تقسیم کر دیں۔

شمس تثلیث مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	غروب بعد آفتاب	رجال الغیب
ہفتہ	10	7:10 تا 8:08	13:58 تا 14:56	جنوب	20:58 تا 21:58	جنوب مغرب

حصول انعامی چانس

(مقصد عمل) یہ ایسا وقت ہے کہ جس میں لکی نمبرز پرائز بانڈ، کمیٹی یا اسی طرح کے دوسرے انعامی چانس کی سکیموں میں مفت کی دولت مل سکتی ہے ستاروں کی اس نظر کے تحت غربت اور افلاس چند ہی دنوں میں ختم ہو جاتا ہے شرط ہے کہ آپ کی طرف سے عمل میں کوئی غلطی یا کوتاہی نہ ہو۔ضروری ہی نہیں ہے اس عمل کی برکت سے آپ کا انعامی چانس نکلے بلکہ اللہ کی طرف سے کئی اور رستے بھی رزق کو فراغ کرنے کیلئے مل جاتے ہیں۔

(عمل) 1 تسبیح استغفار + 21 بار درود شریف + 21 سورہ مزمل + 21 بار درود شریف پڑھیں بعد میں ایک سفید کاغذ پر اسمائے الٰہی ''یا مغنی یا زکی'' ''یا مغنی یا لطیف'' 7 بار لکھیں اس کاغذ کو نقش کی صورت میں لپیٹ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں ہر روز 21 بار سورہ مزمل اول آخر درود شریف 21 بار بعد نماز فجر پڑھ کر اس باندھے ہوئے نقش پر پھونک دیں جو لوگ سورہ مزمل نہ پڑھ سکیں وہ مذکورہ اسم الٰہی کا ورد عمل کے وقت 117 بار کریں۔

مریخ تسدیس زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	غروب بعد آفتاب	رجال الغیب
منگل	13	6:12 تا 7:!0	13:00 تا 13:58	جنوب	17:51 تا 18:53	شمال مغرب

دفع بزدلی و خوف

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کے تحت ایسے افراد جن کی فصل کسی بیماری کی وجہ سے خراب ہو جاتی ہو یا وہ افراد جو کہ زیادہ عمر ہونے کے باعث خون کی کمی کا شکار ہوں یا وہ افراد جن کے دل میں بزدلی اور خوف نے انتہا ہو آج سیاروں کی اس نظر سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(عمل) عمل کے لیے دو انچ لمبائی چوڑائی کا ٹین کا ٹکرا لیں اس کے کنارے گول کرنے کے بعد اس پر **یَاحیی یا ممیتُ** اسمائے حسنیٰ اس طرح تحریر کریں کہ پہلے ان اسمائے حسنیٰ کے ایک ایک حرف کو علیحدہ علیحدہ ایک دوسرے کے فاصلے سے لکھیں۔مثلاً ح ی ی م م ی ت ان حرف میں اپنا مقصد مثلاً ''دفع بیماری'' ہے تو اس نام کے حرف کو بھی ایسے ہی الگ الگ کر کے ایک حرف کے بعد لکھ دیں جو اس طرح سطر بنے گی ح د ی ف ی ع م ب م م ی ا ت ر ی اسی وقت میں ان دونوں اسمائے حسنیٰ کو ملا کر 1100 بار ورد کریں اول آخر درود شریف 11 بار پڑھیں اور اس لوح پر پھونک دیں فصل کی خرابی کا ڈر خوف ہو تو کھیت میں اس لوح کو لٹکا

(نوٹ) مضمون ہذا میں عمل شر سے قبل اجازت ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے لازمی لیں ورنہ سخت رجعت ہو سکتی ہے۔

دیں خون کی کمی بزدلی اور خوف کی کیفیت ہو تو سیدھے بازو پر اس لوح کو باندھ لیں بعد عمل روزانہ ان دونوں اسمائے حسنیٰ کا ورد 108 بار کریں انشاءاللہ دوبارہ نہ تو فصل خراب ہوگی اور نہ ہی خون کی کمی ہوگی اور نہ ہی دل میں بزدلی اور خوف کی کیفیت ہوگی یاد رہے کہ لوہے کی تختی پر یہ لفظ لوہے کی قلم (کیل) سے کندہ کیے جائیں۔

زہرہ تسدیس مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
منگل	13	6:12 تا 7:10	13:00 تا 13:58	جنوب	19:54 تا 20:56	شمال مغرب

برائے صلح مرد وزن

(مقصد عمل) مرد وعورت میں صلح کرانے کے لیے یا ایسے پریشان افراد جو کہ اپنی بیوی کے ہاتھوں تنگ ہوں کہ وہ چرب زبان اور نافرمان ہو یا ایسی خواتین کہ جن کے شوہر عیاش طبیعت اور زیادہ غصہ والے ہوں آج اس عمل سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(عمل) **یا رحمن یا رحیم یا کریم یا ولی** کا ورد سوا پاؤ مکھن کی ڈلی پر 721 بار کریں اول آخر درود شریف 21 بار پڑھیں۔ بعد ورد اس مکھن کو کسی بھی طرح اُس شخص کو کھلا دیں جس سے اپنا مقصد حاصل کرنا چاہتے ہوں، اس عمل کی برکت سے وہ شخص مکمل طور پر صاحب عمل کے لیے مسخر ہو جائے گا۔

زہرہ قران زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
منگل	13	8:08 تا 9:07	14:56 تا 15:54	جنوب	17:51 تا 18:53	شمال مغرب

خاتمہ امراض نسواں

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر میں ایسی خواتین کیلئے عمل تیار کیا جاسکتا ہے جو کہ لیکوریا یا اسی طرح کے پوشیدہ امراض میں مبتلا ہوں ذیل کا عمل نہایت مجرب ہے اور عموماً استعمال میں رہا ہے۔

(عمل) متذکرہ ساعتوں میں 4 عدد نقش مربع حروف صوامت خاکی چال سے پُر کریں۔ وہ لوگ جو کہ نقش پُر کرنا نہ جانتے ہوں احد رس طعک لموہ 13 بار کاغذ پر لکھیں نیچے اپنا مقصد دعائیہ انداز میں تحریر کریں۔ ان میں سے 1 نقش پرانی قبر میں دوسرا نقش اسی قبر کے اوپر درخت میں تیسرا وزن کے نیچے اور چوتھا نقش مریض کو رکھنے کیلئے دیں روزانہ کلمہ طیبہ روزانہ 130 بار غروب آفتاب سے 10 منٹ قبل 13 یوم تک مریض خود ورد کرے انشاءاللہ درج بالا امراض کا خاتمہ ہوگا اور مریض کو یہ مرض دوبارہ نہیں ہوگا۔

عطارد تثلیث مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
بدھ	21	6:20 تا 7:13	12:56 تا 13:54	شمال مشرق	19:48 تا 20:51	شمال

ہر نیک مقصد کیلئے

ستاروں کی اس سعد ترین نظر میں آپ اپنے ہر نیک مقصد کے لیے عمل کر سکتے ہیں بشرطیکہ آپ کی نیت خالص ہو میں کامیابی کے لئے یقین کامل پہلی شرط ہے آپ کی زندگی کا ہر مقصد شادی بیاہ، روزگار، مقدمہ گھریلو لڑائی جھگڑے وغیرہ کے حل کیلئے اس عمل سے مکمل فائدہ لے سکتے ہیں۔

(عمل) 2 رکعت نماز صلوۃ الحاجات + 21 بار درود شریف + 21 بار آیت مبارکہ ان اللہ علیٰ کل شئی قدیر + 21 بار درود شریف ہر روز بعد نماز فجر 21 بار اسی طرح آیت مزکورہ کا ورد کریں جلد ہی مطلوبہ مقصد پورا ہوگا۔ آیت مذکورہ کو 107 بار کاغذ پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر بھی باندھ لیں۔ نیچے اپنا مقصد دعائیہ انداز میں لازمی لکھیں۔

شمس تربیع مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
جمعرات	29	7:17 تا 8:13	13:51 تا 14:47	شمال مشرق	20:47 تا 21:51	شمال

مخالفین کو منتشر کرنا

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر میں مخالفین پر غلبہ حاصل کرنا اور ان کو آپس میں منتشر کرنے کیلئے عمل کیا جاسکتا ہے یا وہ افراد اس عمل سے فائدہ لے سکتے ہیں جن کو خدشہ ہو کہ دو یا چار لوگوں کے ملنے سے اُن کو نقصان پہنچتا ہے۔ یاد رہے کہ ناجائز عمل ہرگز فائدہ نہ دیگا۔

(عمل) سیاروں کی نظر میں مقصد سے کام لینے کیلئے آیت عداوت ایک کاغذ پر 9 بار اس طرح تحریر کریں کہ **والقینا بینھم** (پہلے مخالف کا نام) **العداوت** (دوسرے مخالف کا نام) **والبغضاء الی یوم القیمہ** اس طرح 9 سطروں میں تحریر کرنے کے بعد ہر سطر کو ایک دوسرے سے جدا کر دیں۔ تمام عمل لکھتے وقت اور جدا کرتے وقت آیت

عداوت پڑھتے جائیں۔ الگ کی گئی سطروں کو لپیٹ کر پلاسٹک چڑھا کر محفوظ کر لیں اب 9 عدد لیموں میں تیار کی گئی سطروں کو ہر لیموں کے درمیان رکھیں اور اس لیموں کو 9 عدد سوئیوں سے بند کر دیں۔ قبرستان میں ایک قبر چھوڑ کر دوسری قبر کے درمیان ایک لیموں دباتے جائیں اور 9 بار آیت عداوت کا ورد کرتے جائیں۔ گھر واپسی پر غسل کریں اور لباس تبدیل کر لیں۔ روزانہ آیت عداوت 90 بار دشمن کے گھر کی جانب منہ کر کے پڑھیں۔ دوران عمل سرخ، میرون یا سیاہ لباس ہو اول تا آخر بسم اللہ کی جگہ تکبیر پڑھیں یعنی بسم اللہ اللہ اکبر عمل شر ہے اس وجہ سے درود پاک نہ پڑھا جائیگا۔ عمل خوب سوچ سمجھ کر کریں بعد اختتام عمل نمکین شے پر خیرات لازمی کریں۔ بطور صدقہ سوجی قبرستان میں ڈال دیں۔

زہرہ تثلیث مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال الغیب	بعد غروب آفتاب	رجال الغیب
جمعرات	29	6:21 تا 7:17	12:55 تا 13:51	شمال مشرق	19:44 تا 20:47	شمال

تسخیر مال و دولت

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر تسخیر دولت حصول مال کیلئے بہت مجرب ہے اس کے علاوہ اسی نظر کے تحت تسخیر محبوب کیلئے بھی اعمال کئے جا سکتے ہیں۔

(عمل) چاندی کی تختی پر **یا منعم یا معز یا باسط یا ودود** کل عدد 409 اسم الٰہی کے اعداد استخراج کرنے کے بعد اپنے نام اور پھر مقصد کے عدد شامل کر دیں۔ کل اعداد حاصل کرنے کے بعد مخمس چاندی کی پلیٹ پر تیار کریں دوسری جانب دونوں سیاروں کا طلسم تحریر کریں قبل از عمل بخورات روشن کریں۔ تیار کی گئی لوح کو اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں روزانہ ورد درج بالا اسم الٰہی کا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مقصد پورا ہو جائیگا۔ جو لوگ نقش تیار نہ کر سکیں وہ چاندی کی تختی یا ہرن کی جھلی پر درج بالا اسم الٰہی ساعت مبارکہ میں 409 بار ورد کریں ہر اسم کو 14 بار اطراف میں لکھیں درمیان میں اپنا مقصد تحریر کرنے کے بعد دونوں سیاروں کا طلسم بنائیں اور دی گئی ہدایت کے مطابق اپنے بازو پر باندھ لیں۔

سبع طلسمات در سیارگان

طلسم شمس

ھــــھ
س کھمھمسط
معــع
طـــم

طلسم قمر

٥٥٥ ـلـل
طسطسھما لا
١١١ع ٥ ں ص م م م

طلسم عطارد

ممه مه د
عسرلاع ص
مسلسا مکما

طلسم زہرہ

عاھالا مه له
الالمس کمص

طلسم مریخ

٥ ٥ ٥
ع ع ٥ د ص
س س س

طلسم مشتری

معمعـه عمـه
علمسطه
ممه
مـــه

طلسم زحل

صـــه
طس
مهکمهع
٥١ ٥١ ٥١

قارئین کرام سے التماس ہے کہ سبع سیارگان کے ان طلسمات کو اپنی بیاض خاص میں نوٹ فرمالیں تاکہ عمل خیر یا لوح کندہ کرنے کے بعد پشت پر یہ طلسمات بنائے جا سکیں۔ سیارگان کی اہم نظرات کے علاوہ شرف و اوج میں بھی یہ طلسمات بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ (ادارہ)

اعراب لگانے کا قاعدہ

تحریر: بابا صدف اپالوی

قاعدہ اول

حروف سبعه حاره مفتوحه	اویلنع	اَ دَ یَ لَ مَ نَ عَ
حروف سبعه بارده مضمومه	جزکس فتح	جُ زُ کُ سُ فُ تُ حُ
حروف سبعه طبه مکسوره	هوشتذصط	هِ رِ سِ ثِ ذِ صِ طِ
حروف سبعه یالسبه مجزومه	بدخظغضق	ثْ ذْ خْ ظْ غْ ضْ قْ

اُ ہُ طُ مُ فُ شُ وُ | بَ وَ یَ نَ صَ تَ طَ
جِ زِ کِ سِ قِ ثِ طِ | دُ حُ لُ عُ رُ خُ غُ

دوسرا قاعدہ اعراب کا

حکماء نے حروف آتشی اھطمفشذ کو پیش دیا ہے۔ کیونکہ آتش علو فوقی ہے۔ اور حروف بادی لوین متفں کو فتح دیا ہے۔ کہ ہوا کو علو سطحی حاصل ہے۔ اور حروف آبی جزکس قثظ کو کسرہ دیا ہے۔ کیونکہ طبیعت آب میں پستی ہے۔ اور حروف خاکی دحل عرخغ کو سکون دیا ہے۔ کہ خاک ساکن ہے۔ جدول اس کی یہ ہے۔

حروف سبعه ناریه حاره یالسبه مرفوعه
حروف سبعه ہوائیه حاره رطبه منصوبه
حروف سبعه مائیه بارده رطبه مجرده
حروف سبعه ترابیه بارده یالسبه مجزومه

(نوٹ) اس مضمون میں شائع کردہ ٹائم ٹیبل پرانے ٹائم کے مطابق ہے۔

اصولِ دست شناسی

از تحریر
آسٹروپامسٹ
ندیم اشرف
(سمندری)

ہاتھ دیکھنے سے پہلے اچھے دست شناس کیلئے ضروری ہے کہ وہ ایک معیار مقرر کرے اور دوران گفتگو اچھے الفاظ کا استعمال کرے۔ پامسٹری کے علاوہ نفسیات اور جنرل علوم کے علاوہ کاروباری زندگی اور سائنسی میدان میں اچھا علم رکھتا ہو۔

ہاتھ دکھانے والا مسائل کا شکار ہوتا ہے اور خوب سے خوب تر کی تلاش میں ہوتا ہے خواتین شادی شوہر اور اولاد کے بارے میں زیادہ فکر مند ہوتی ہیں۔ خواتین کے مسائل دو کیفیات کے ہوتے ہیں۔ حیرانگی والی بات تو یہ ہے کہ وہ اپنا ہاتھ دکھا کہ اپنے ماں باپ عزیز و اقارب اور سہیلیوں کے بارے میں بھی معلومات حاصل کرنا چاہتی ہیں۔

حالانکہ اصولی طور پر ایسا ممکن نہیں ہے مگر دست شناس کو ان حالات سے نبرد آزما ہونا ہوتا ہے۔

سائل کی قوت مدافعت کے مطابق اسے احوال بتائیں۔

فرض کریں ایک عورت آ کر پوچھتی ہے کہ میرا بیٹا کب کام پر لگ جائے گا؟ یہ سوال تو مشکل ہے لیکن کسی حد تک معاون ثابت ہوتا ہے آپ اس عورت کی موجودہ حالت اور زی قسمت سے، پڑھیں گے اس میں تبدیلی سے کچھ نہ کچھ راہنمائی ضرور ملے گی۔

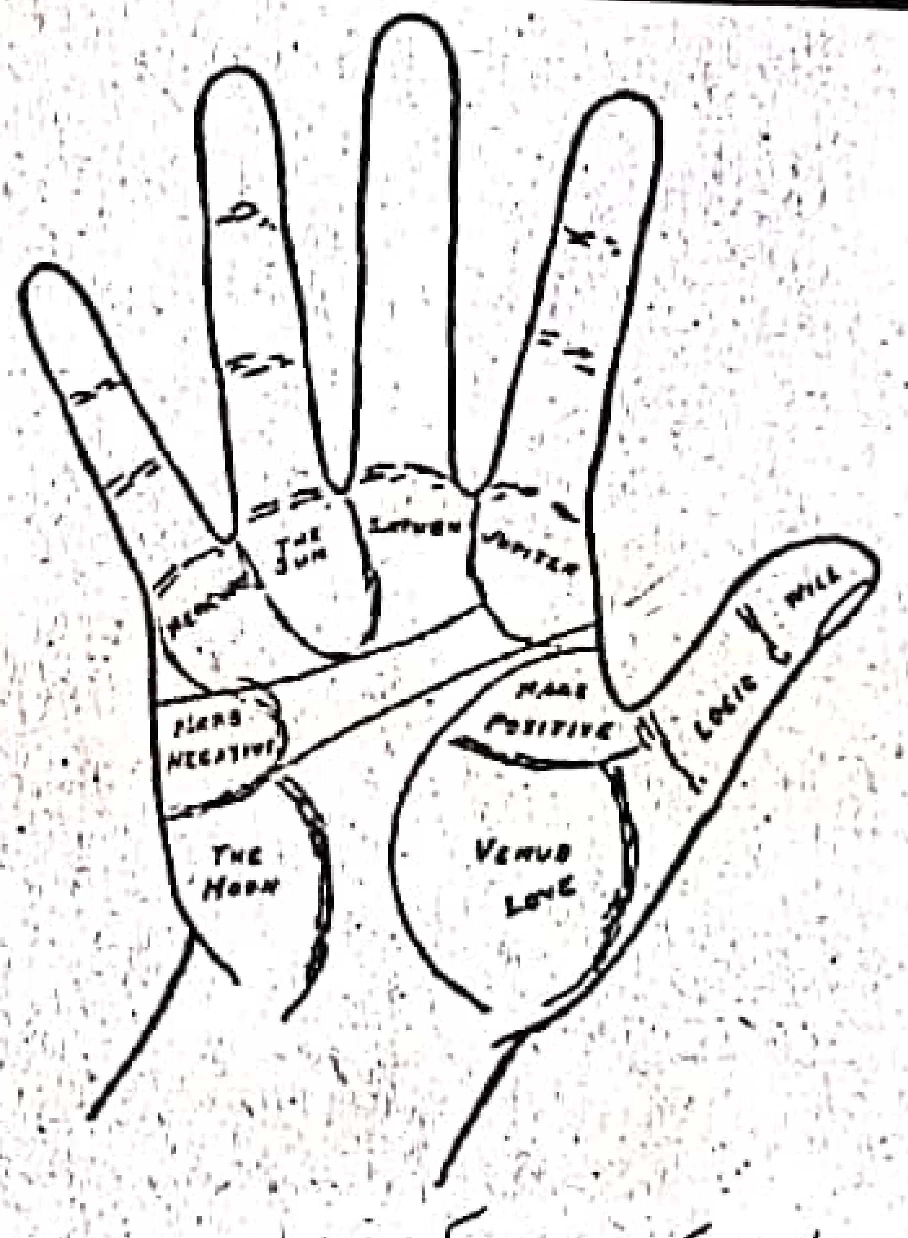
اب آپ اس عورت کے ذاتی حالت سے اخذ کردہ نتائج سے اس کے بیٹے کے حالات کے بارے میں کسی حد تک دیکھ سکتے ہیں۔

ہاتھ دکھانے والے سے گفتگو کرنے سے پہلے دست شناس کو ذہنی طور پر مطمئن اور خوب صورت ماحول بنانا بہت ضروری ہے صاحب دست کو آنے والے حالات کے بارے میں آگاہی دی جائے ایسے انداز میں ہو کہ وہ سن کر پریشان نہ ہو۔

نتائج اخذ کرنے کا طریقہ:

سب سے پہلے اپنے رجسٹر پر صاحب کا نام اور تاریخ پیدائش لکھ لیں۔ اور تاریخ پیدائش ممکن حد تک نہ مل سکے تو تقریباً عمر لکھ لیں۔

ہاتھ کے پرنٹ بنانے سے پہلے پشت کی جلد اور اس پر بال کی رنگت کا بغور جائزہ لیں اس طریقے سے ہاتھ کے پرنٹ لیں کہ آپ بعد میں اس کا اچھی طرح سے مطالعہ کر سکیں۔



(I) سب سے پہلے ہاتھ کی ساخت دیکھیں۔
(II) دوسرے نمبر پر انگلیوں اور ان کا فاصلہ۔
(III) اس کے بعد انگوٹھا اور پوریں۔ ہتھیلی اور انگلیوں کی لمبائی دیکھیں۔

آخری اور پہلی پور کی ساخت ناخن اور ان کی رنگت زندگی کی لکیر اور دماغ کی لکیر قسمت کی لکیر اور شمسی لکیروں کے شروع اور آخر میں پائے جانے والے نشانات اس کے علاوہ خط صحت اور ہتھیلی پر اہم علامتوں کا تجزیہ کریں۔

اور جہاں بھی آپ کو کوئی اہم علامت نظر آئے اس پر دائرہ لگائیں۔

تینوں بڑی لکیروں پر وقت کو متعین کرنے کیلئے نشان لگائیں۔ خاص طور پر خط قسمت کا آغاز اور اختتام زیر غور رکھتے ہوئے شمسی لکیر کا وجود ہر لکیر کی تعبیر بتاتے وقت ذہن نشین کر لیں۔

پہلے آ ہاتھ دکھانے والے کے مزاج قوت ارادی اور قوت ملافعت کے بعد یہ آپ کو ہاتھ کی ساخت اور انگوٹھوں کی پوروں سے مطالعہ سے آسانی سے پتہ چل جائے گا۔

بعد میں ہتھیلی پر ابھاروں کا جائزہ لیں۔ ساتوں ابھاروں میں جو نمایاں نظر آئے انسان میں فطرت اور خوبیوں خامیوں کے علاوہ خواہشات کا ان ابھاروں سے پتہ چلایا جاسکتا ہے۔

رموز فطرت جاننے کیلئے زندگی کی لکیر اور دماغ کی لکیر کا آغاز اور ان کے درمیان فاصلہ کو زیر غور لائیں۔

تو یہ واضح ہو جائے گا کہ انسان میں کیا کیا خوبیاں ہیں۔

عزیز واقارب سے متعلقہ امور جاننے کیلئے زہرہ کا ابھار اور دل کی لکیر کا معائنہ کریں۔

ہاتھ دکھانے والے کو اس کے سوال کے مطابق جواب دیں تو حالات کھل کر سامنے آ جائیں گے اس کے بعد اسے مستقبل میں اچھے پلاننگ دی جائے ایک اچھا دست شناس مثبت پہلو کو اجاگر کرنے کے بعد ترتیب دیتا ہے۔

اگر آپ سے کوئی مذہبی معاملات کے بارے میں جاننا چاہتا ہے سب سے پہلے ہاتھ کی پہلی انگلی کی پہلی پور کا جائزہ لیں۔ دراصل یہ پور معاملات مذہب سے وابستگی کو ظاہر کرتی ہے۔

اس کے ساتھ ہی ہاتھ کی دوسری علامات کو زیر غور لاتے ہوئے مذہبی علامات میں کس قدر رجحان ہے دماغی لکیر اور ہاتھ کی پہلی انگلی کی دوسری پور کا مطالعہ کریں۔

اس طرح جنسی اور جسمانی خواہشات کی آئینہ دار پہلی انگلی کی تیسری پور ہوتی ہے اس لمبائی اور ساخت کا مطالعہ کرنے کے بعد ہاتھ پر نقش لکیروں کا مطالعہ بھی کرنا چاہیے اور ہاتھ دکھانے والے کے مزاج میں پائی جانے والی مذہبی رسومات کی پابندی اور اخلاقی قدروں کو آسانی سے بیان کر سکیں گے۔

اس طرح ایک اور بات ذہن نشین کر لیں۔ کہ مخروطی کے ساتھ مشتری کے ابھار پر کراس لو میرج کی علامت ہے لیکن اس سے یہ معلوم نہیں کیا جا سکتا کہ یہ شادی کامیاب ہوگی یا نہیں۔

اس کیلئے آپ کو زہرہ کا ابھار ساتھ شادی کی لکیر اور دل کی لکیر کا آغاز و اختتام ضروری ہے پھر آپ کا مشاہدہ حقیقت کے قریب ترین ہوگا۔ یعنی اگر اس کے ساتھ زہرہ کا ابھار درمیانہ درجہ کا نمایاں ہو دل کی لکیر پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان سے آغاز کرتی ہو اور قسمت کی لکیر ٹھیک ہو تو پھر یہ شادی کامیاب ہوگی ورنہ نہیں۔

ہر بات کرنے سے پہلے اس کا بغور جائزہ لینا بھی انتہائی ضروری ہے مثال کے طور پر چند ایک نامور اور شخصیتوں کے ہاتھوں کے پرنٹ اور لکیروں کے حوالے سے ان کی زندگی کے بارے میں رونما ہونے والے واقعات کا ذکر کیا ہے ان کا بھی تجزیہ کریں۔

یہ بات ہے کہ انسان کی زندگی میں دکھ سکھ کی ایک جنگ ہے ایک اچھا دست شناس اس جنگ کو ایک مخصوص طریقہ کار اپناتے ہوئے ہاتھ دکھانے کے اطوار کے مطابق ختم کرتا ہے۔

نایاب عملیات

صلوٰۃ الحاجت

کسی بھی مشکل اور اہم کام کے سلسلہ میں یا پریشانی کے وقت ذیل کے طریقہ نماز یعنی صلوۃ حاجات کی برکت سے جلد ہی پریشانی کا خاتمہ ہوتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ رات ہو یا دن میں کسی بھی وقت 12 رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں تشہد پڑھے جب آخری قعدہ تشہد ہو تو تشہد کے بعد ثنا اور درود شریف پڑھے پھر تکبیر پڑھ کر سجدہ کرے۔ سجدہ میں سورۃ الفاتحہ سات مرتبہ، سورۃ اخلاص سات مرتبہ، آیۃ الکرسی سات مرتبہ، کلمہ توحید **لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریك لا الہ الملك وله الحمد و هو علیٰ كل شئی قدیر** دس مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے **اللھم انی اسئلك كما تعالعزمن عرشك دهشتی الرحمته من كتابك واسمك الاعظم وجدك الاعلیٰ و كلماتك التامته** پھر اپنی حاجت بارگاہ الٰہی میں پیش کرے پھر سر اٹھا کر سلام پھیریں۔ بہت ہی مجرب ہے اور کئی ایک حاجتمندوں نے اس کو بارہا آزمایا ہے۔

ایک خاص عمل

جو شخص بے روزگاری کی وجہ سے تنگ آ گیا ہو یا کسی عہدہ سے معزولی ہوگئی ہو یا کوئی محبت نہ کرتا / کرتی ہو یا کوئی ناجائز مقدمہ میں پھنسا ہوا ہو اور آپ اس سے خلاصی چاہتے ہو تو ان اسمائے اعظم کو 111 مرتبہ بعد نماز عشاء ورد کیا کریں۔ شرط اول ہے کہ ورد صرف عالم تنہائی میں کریں۔ بعد ورد آسمان کی طرف منہ کر کے رو کر دعا کریں اپنی پریشانی کی دعا کریں۔ انشاء اللہ ایک چلہ گزرے گا اور پریشانی ختم ہو جائیگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللّٰہ کَافِیْ قَصَدْتُ کَافِیْ وَوَجَدْتُ الْکَافِیْ بِکُلِّ الْکَافِیْ لِکُلِّ مَافِ کَافِیْ کفافی ونعم الکافی ولله الحمد

قارئین تحفہ روحانیات کیلئے تحفہ

مکتبہ روحانیات کی مجلس مشاورت نے فیصلہ کیا ہے کہ رسالہ تحفہ روحانیات کو زیادہ سے زیادہ متعارف کروانے کیلئے رسالہ کے آخر میں کوپن شائع کیا گیا ہے۔ جس کسی دوست احباب یا عزیز کو رسالہ تحفہ روحانیات اعزازی بھیجنا چاہیں تو کوپن پر کر کے ادارہ کو ارسال کر دیں۔ انشاء اللہ جلد ہی نیا شمارہ تحفہ روحانیات بذریعہ ڈاک روانہ کر دیا جائیگا۔ (ادارہ)

جفر رحمکاریہ

زحل در میزان

از تحریر:- سید شعیب الرحمان شاہ

زحل در میزان 29 اکتوبر 2009ء رات 8:37 منٹ پر میزان میں داخل ہوگا 5 فروری 2010ء کو مشتری زحل کی تربیع کی نظر قائم ہوگی۔ 25 مارچ 2010ء کو زحل بحالت رجعت واپس برج سنبلہ میں آئیگا۔

جہاں 19 مئی اور 23 مئی 2010ء کو مشتری زحل مقابلہ بنائیگا۔ 21 جولائی 2010ء کو زحل واپس برج میزان میں آئیگا۔ آتے ہی 12 سے 17 اگست 2010ء کو برج حمل میں مشتری کو مقابلہ بنائیگا یہ وقت تمام ممالک کیلئے خطرناک ثابت ہوگا۔ تباہی و بربادی قائم ہوگئی۔ زحل میزان میں رہتے ہوئے برج اسد پر ساڑھ ستی ختم ہوجائیگی۔ جبکہ برج سنبلہ پر برج میزان پر اور برج عقرب پر ساڑھ ستی عروج پر ہوگی چلتے چلتے زحل اکتوبر 2011ء میں شرفی درجات سے گزرے گا۔ اس کا اثر برج حوت اور برج حمل پر بہت شدید پڑے گا۔ کیونکہ یہ مقابلہ مشتری زحل کا 12 سال بعد بن رہا ہے۔ اس کا اثر مندرجہ ذیل بروج پر اس طرح رہے گا۔

برج حمل پر زحل مقابلہ کی نظر سے دیکھے گا مشتری زحل مقابلہ حمل میں ہوگا۔ تو برج حمل والے مالی نقصانات تباہی و بربادی ظاہر کرتا ہے شادی شدہ زندگی میں طلاق واقع ہوتا ہے برج حمل والے بہت احتیاط کریں۔ کیونکہ اس کی زندگی میں مکمل نحوست ظاہر کرے گا۔

برج ثور پر زحل چھٹے خانے میں پڑیگا صحت کی خرابی' سحر جادو کا خدشہ منظر تربیع پر نظر قائم ہوگی برج ثور میں زحل کی نحوست بہت خراب اثر کرے گی۔ اس کی نحوست بہت شدید پڑے گی۔ کیونکہ 2011ء میں مشتری طالع میں آئیگی تو زحل کے ساتھ تربیع قائم کریگی۔

برج جوزا والے پر زحل کی نحوست پانچویں گھر میں ہوگی برج جوزا والے کو فائدہ ہوگا محبت میں بدنامی اور ناکامی کا خدشہ ہے۔ اور اس کے سفر پر اثر ڈالے گا۔

برج سرطان کے چوتھے گھر میں زحل شرف یافتہ ہوکر اس کو فائدہ دیگا۔ پھر بھی چاول باجرہ اور گوشت کا صدقہ اتارا کریں۔

برج اسد والے کی ساڑھے ستی زحل ختم ہوجائیگی تیسرے گھر میں زحل سفر پر دباؤ ڈالے گا اور رکاوٹیں ظاہر کریگا برج اسد والے پر بھی زحل نحوست ظاہر کریگا کیونکہ مشتری سے مقابلہ کرکے اس پر اثر انداز ہوگا گو برج سنبلہ کے خانہ مال میں زحل چل رہا ہے اور یہ منحوس نظر مشتری زحل مقابلہ طالع میں مشتری زحل مقابلہ طالع میں مشری زحل کا مقابلہ' مالی تباہی اور بربادی ظاہر کریگا۔ ہر منگل اور ہفتہ کے دن گوشت' چاول دال ماش اور لوہے کا صدقہ اتارا کریں کیونکہ برج سنبلہ کے خانہ مال میں جب زحل کسی ستارے سے تربیع یا مقابلہ قائم کریگا تو اس کی نحوست نہیں رہے گی۔

زحل میزان میں آتے ہی مشتری سے تربیع اور زحل سے مقابلہ قائم کرے گی طالع میں جب زحل مقابلہ قائم کرے گا سعادت ہونے کے باوجود اس کی نحوست برقرار رہے گی برج میزان والوں کو زحل کا کھل کر فائدہ ہوگا لہذا لوح اوج زحل لے کر پاس رکھیں لوح شرف زحل بنوائیں تاکہ آئندہ تحفظ رہے جب یہ شرفی درجات سے گزرے گا ہبوط یافتہ شمس سے یہ قران قائم کرے گا۔

عقرب برج عقرب والوں پر زحل کی نحوست بہت شدید پڑے گی کیونکہ بارہویں گھر میں زحل مشتری کی منحوس نظر بہت شدید پڑے گی۔

گاڑی چلاتے وقت احتیاط کریں پتھر مرجان اور پکھراج ہاتھ میں ڈالیں کیونکہ خانہ مال کا حاکم مشتری زحل سے مقابلہ بنائیگا برج عقرب والے لوگ کالے رنگ کا استعمال کریں۔

برج قوس کا حاکم پانچویں گھر میں بیٹھا ہے وہ بھی منحوس حالت میں برج قوس والے پر زحل گیارہویں گھر میں دوستوں کی طرف سے فائدہ مل سکتا ہے برج قوس والے لوح زحل پاس رکھیں تو مالی فوائد ہونگے نحوست زحل کی وجہ سے انسان پر تباہی و بربادی کا جو دور چلتا ہے وہ بہت منحوس ہوتا ہے۔

برج جدی طالع کا حاکم شرف یافتہ ہوکر فائدہ دیگا مگر ان دنوں میں مکمل احتیاط رکھیں جن دنوں میں یہ منحوس نظر قائم کرتا ہے اس میں احتیاط کریں۔

برج دلو کے خانہ نمبر 9 اور 5 خانے میں زحل کو بنظر تثلیث قائم کریگا برج دلو والے (15) سال بعد سکون کا سانس لیں گے۔

برج حوت پر زحل آٹھویں خانے میں حرکت کرے گا جہاں وراثت' دولت میں نقصان ظاہر کرتا ہے برج حوت والے کو لوح زحل اور مشتری پاس رکھیں کیونکہ سعادت مشتری کی وجہ سے نحوست کم ہوگی مگر جن دنوں

میں وہ منحوس ہوگا۔ وہ اپنا اثر ظاہر کریگا۔ زحل کی نحوست سے بچنے کیلئے آج کی محفل میں ماہنامہ تحفہ روحانیات کیلئے اسم اعظم دفع نحوست زحل پیش کرتا ہوں میں نے ستمبر 2007ء میں بھی نحوست زحل کا توڑ لکھا تھا جس کو لاکھوں لوگوں نے پسند کیا اور اس کی برکت سے اللہ پاک نے اس کو محفوظ کیا۔ چند تدابیر کے ساتھ حاضر ہوں۔ ہر ہفتہ کے دن چاول باجرہ گوشت اور پرندوں کو آزاد کرنا' یہ صدقہ دینا چاہئے اور گھر میں اگر ابابیل آتے ہوں تو ان کے ساتھ محبت کیا کریں۔

اسم اعظم مخفی بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم۔ اَاللہ لِلہ لَہ ھُو بحق یَا فَتَاحُ یَا مُقدِمُ یَارَحِیم۔ یَاکَرِیمُ یَا اَرحَمَ الرَّحِمِین۔ اول وآخر (92) مرتبہ درود ابراھیمی اور (271) مرتبہ اس ورد کو رکھیں۔ اللہ پاک آپ سب پر رحم وکرم فرمائیں۔ میں نے اپنی طرف سے مکمل تفصیل لکھ دی ہے۔ پھر بھی کسی بہن بھائی کو سمجھ نہ آئے تو ادارہ تحفہ روحانیات سے رجوع کریں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کے حق میں دعائے خیر فرمائیے۔ اکثر لوگ مجھے زائچے کے بارے میں لکھتے ہیں میں علم الجفر سے سوال نکال سکتا ہوں۔ علم النجوم سے اتنا شوق نہیں۔ اس کے لئے ماہنامہ تحفہ روحانیات سے رجوع کریں۔

رحمکاریہ جفر اوج عطارد

اس سال اوج عطارد 30 اور 31 کی درمیانی رات 12:37 منٹ سے 31 کی دوپہر 4:16 منٹ تک رہے گا۔ اوج عطارد میں ایک خاص عمل جو تسخیر خلقی، رجوع خلقی کیلئے اہمیت پر تاثیر ہے پیش کرتا ہوں۔

عمل مندرجہ ذیل ہے۔
حروف تہجی با موکل

اعداد قمری=32688

مقصد دولت

اعداد قمری=440

طالب شعیب الرحمٰن

اعداد=712

کل اعداد=33840

تفریق=32340

باقی=1500

تقسیم=6

اب ہر خانہ میں 1 سے 36 تک ہر خانہ میں 308 کا اضافہ کریں اور ساتھ میں اسم اعظم یَا رَزَّاقُ کا ورد کریں۔ جب یہ لوح تیار ہو جائے تو 1100 مرتبہ کلمہ طیبہ 1100 مرتبہ درود ابراہیمی اور ایک مرتبہ سورۃ واقعہ پڑھ کر لوح پر دم کر دیں میزان چاروں اطراف سے درست آئیگی آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں یہ عمل میں نے خصوصی طور پر اپنے والد کی کتاب رحمکاریہ جفر حصہ دوم سے لے کر حاضر ہوں امید ہے کہ سب کو پسند آئیگا۔

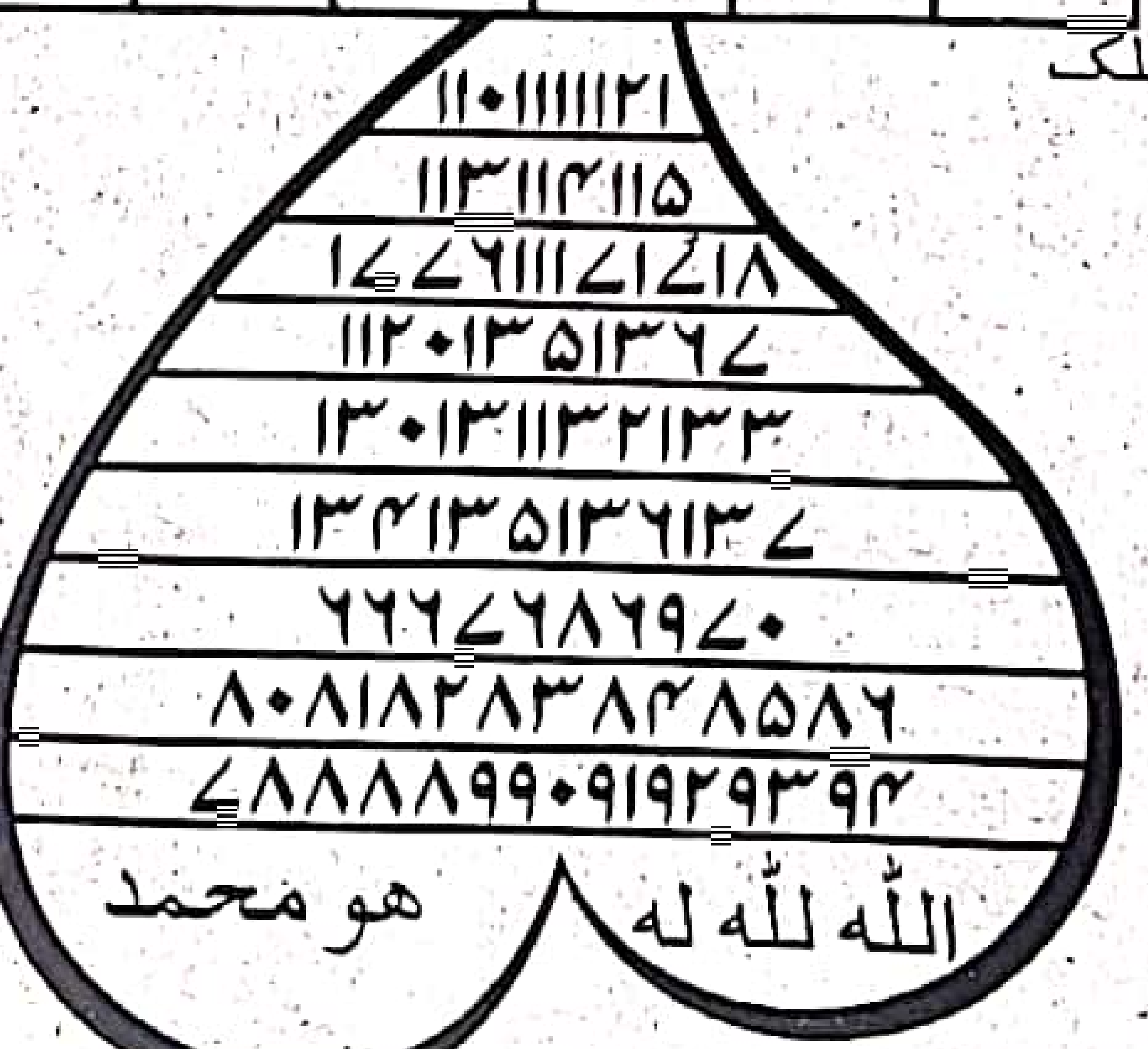
ھو



الحق — ھو لہ

٦	٣٥	٣	٣٤	٣٢	١
٧	١١	٢٨	٢٧	٨	٣٥
٢٣	١٣	١٦	١٥	٢٤	٢٥
١٤	١٨	٢٢	٢١	١٧	١٩
١٥	٢٩	٠٩	١٢	٢٦	١٠
٣٦	٥	٣٣	٢	٤	٣١

ولہ — الملک



محمد علی

اسرار حروف مقطعات

تحریر:۔ علامہ سید رضا حیدری (کوئٹہ)

۱:۔حفاظت مکان، باغ، کھیت، مصائب و آفات سے بچاؤ کیلئے حروف مقطعات جو حروف نورانی پر مشتمل ہیں لکھ کر استعمال کریں۔ یاد رہے کہ مقطعات کے مکررات گرائیں تو باقی حروف یہ بچے ہیں جو چودہ ہیں۔ ل، م، ض، ر، ک، ھ، ی، ع، ط، س، ح، ق، ن، ان چودہ حروف کا تعویز بنا کر کام میں لائیں۔

۲:۔ان چودہ حروف کو نقش مدور میں لکھ کر تعویز میں پاس رکھیں جیب کبھی خالی نہ ہوگی۔

۳:۔مقطعات قرانی نوروز کے بعد روز شنبہ لکھ کر پانی سے دھو کر پئیں دوران سال آنکھ میں درد یا تکلیف نہ ہوگی۔ وہ مقطعات یہ ہیں۔

الم ' المر ' المص ' الر ' کھیعص ' طه ' طس ' طسم ' یٰسن ' ص ' حم ' حمعسق ' ق ' ن

۴:۔دردسر اور مرگی سے نجات کیلئے مریض کے ماتھے پر کھیعص لکھیں۔

۵:۔آسیب طفلاں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے یہ تعویز پرچہ سرخ پر لکھیں اور سرخ ریشم کے ڈورے میں سی کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔

بسم الله الرحمن الرحیم ۔ الم ' المص ' الر ' المر ' طه ' کھیعص ' طسم ' یٰسن ' حم ' حمعسق ' ق ' ن' بسم الله الرحمن الرحیم ۔ الم ذالك الکتاب تا مفلحون ۔ والھکم اله واحده اله الا ھو الرحمن الرحیم آیته الکوسی ۔ الم الله الا اله الا ھوالحی القیوم نزل علیك الکتاب تا الحکیم ' شھد الله تا الاسلام ' قل اللھم تا حساب ۔ وان فی خلق السموت تامیعاد اور یه حروف ه ه ه ه ه ا ا و م ه ص و صل الله علیه سیدنا محمد وآل محمد وصحبه وسلم ۔

۶:۔جو شخص جماع پر قادر نہ ہو سکے یہ مقطعات کسی ظرف پر لکھ کر شہد یا روغن زیت سے دھو کر زن و شوہر کو پلائیں۔

آلمص ' الرا ' کھیعص ' حمعسق ' طس ' یٰسین ' ق ' ن

۷:۔دانتوں کے درد کے لئے یہ پڑھ کر دم کریں۔ **المص کھیعص حمعسق لا اله الا ھو رب العرش العظیم اسکن ایھا الوجع بالذی ان یسکن الریح فیظلن رواکد علی ظھره وله ماسکن فی اللیل والنھار وھوا السمیع العلیم ۔**

۸:۔کوئی شخص خوف زدہ ہو تو یہ تعویز پاس رکھے یا دھو کر پی لے۔

کھیعص حمعسق ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم ۔

۹:۔زبان بندی حاسدان و بدگویان کے لئے یہ دعا لکھ کر پاس رکھی جائے۔ **عقدت لسان کل متکلم من الشرمن انثی وذکر من بنی ادم و بنات حوا عن حامل ھا الاسماء فھم لایتکلمون بحق سوسم سوسم جوسم جوسم روسم روسم براسم تکھوب جیبك یتحمل بزکاه عقدت عنه کل لسان بحق قول الله ھذا یوم لاینطقون ولا یوذن لھم فیعتذرون وبحق قوله لایتکلمون الا من اذن له الرحمن وقالا صوابا و بقوله صم بکم عم فھم لا ینطقون بسم الله اسکنا بسم الله اکرسنا بسم الله اعمینا بسم الله عقدنا السنة السوء الم طس طسم فھم لایتکلمون طس طسم فھم لا ینطقون طس طسم فھم لا یبصرون طس طسم انم الا کا لانعام بل ھم اضل سبیلا شاھت الوجوه شاھت الوجوه شاھت الوجوه وجعلنا من بین ایدیھم سدا ومن خلفھم سدا فاغشینا ھم فھم لا یبصرون کھیعص حمعسق بل ھو قران مجید فی لوح محفوظ ۔**

۱۰:۔آسیب زدہ پر یہ پڑھ کر دم اور تعویز کی صورت میں مریض اپنے پاس رکھے۔

الم ص طه طسم کھیعص یٰسن والقرآن الحکیم ۔ حم عسق ق ن والقلم وما یسطرون ۔

۱۱:۔ صرع بیماری سے نجات کے لئے مصروع کے کان میں پڑھو **بسم اللہ الرحمن الرحیم المص طسم کھیعص یٰسین والقرآن الحکیم ۔ حمعسق ن والقلم وما یسطرون ۔**

۱۲:۔ دافع نسیان وترقی حافظہ:۔ اتوار کے روز لکھ کر پلادیں **اللہ لا الہ الا ھوالحی القیوم ۔**
دوسرے اتوار کو **اللہ اعلم حیث یجعل رسالتہ** لکھ کر پلادیں تیسرے اتوار کو **اللہ لطیف بعبادہ** لکھ کر پلائیں۔ چوتھے اتوار کو **المص کھیعص** لکھ کر پلادیں پانچویں اتوار کو **یٰسین حمعسق** لکھ کر پلائیں چھٹے اتوار کو **طس الر** لکھ کر پلائیں۔ ساتویں اتوار کو **ص ق ن انما ...... اذا ارادشیاء قال لہ کن امیکون** بہت ہی بہتر ہوگا اگر قمر منازل سعیدہ میں ہو۔

۱۳:۔ برائے زن عقیم جو صاحب اولاد ہوگی یہ تعویز لکھ کر دیں **علی علی علی علی علی علی طہ طہ طہ طہ طہ طہ طہ کھیعص** (سات بار) **حمعسق** (سات بار) **ھو** (سات بار) **الا سات بار وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد والہ الطیبین الطاھرین برحمتک یا ارحم الراحمین ۔**

۱۴:۔ مریض جسے بخار نہ چھوڑتا ہو اس کے دونو ہاتھ اچھی طرح دھلوالیں داہنے ہاتھ کے ناخنوں پر حروف کھیعص لکھیں انگوٹھا سے شروع کریں اسی طرح بائیں ہاتھ کے ناخنوں پر حمعسق لکھیں انگوٹھا سے شروع کریں۔ مریض کو کہیں کہ وہ ہاتھ پر لکھے حروف دیکھتا رہے۔

۱۵:۔ دردسر کے دور کرنے کیلئے یہ کلمات لکھ کر سر پر باندھو **کھیعص ذکر رحمتک یا ارحم الراحمین ۔**

۱۶:۔ الم کو **مفلحون** تک چینی کی رکابی میں جمعرات کے دن صبح کے وقت لکھ کر دن کو روزہ رکھے اور شام کو اسے دھو کر روزہ افطار کرے تین شبانہ روز ایسا ہی کرے حافظہ تیز ہوگا۔

۱۷:۔ **الم** کو الفرقان تک جمعرات کی دوسری ساعت لکھے۔ انگوٹھی میں نگینہ کی جگہ رکھے انگوٹھی پہن لے۔ ظالم وجابر حکمران مہربان ہوگا۔ دشمن دوست بنے گا۔ غیب سے رزق ملے گا۔ مرض ام الصبان سے بچہ محفوظ رہے گا۔ اگر یہ طلوع آفتاب سے قبل لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں پہنادو۔

۱۸:۔ **المص ماتذکرون** تک چاندی کی تختی پر کندہ کر کے ہاتھ میں پہنو حاکم وقت کی خوشنودی حاصل ہوگی۔

۱۹:۔ **الر تا یتفکرون** زیتون کے چار پتوں پر لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دفن کر دو چوروں اور جملہ آفات سے وہ مکان محفوظ رہے گا۔ مگر کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کر دو تو وہ چوروں اور جملہ آفات و بیماری سے محفوظ رہے گا۔ اگر باغ ہے تو پھل بکثرت پیدا ہوگا۔

۲۰:۔ **کھیعص** کو مریض تک لکھ کر مرد وعورت آب باراں سے دھو کر سات روز تک پئیں اولاد نرینہ حاصل ہوگی۔

۲۱:۔ **طہ** کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر تکیہ کے نیچے رکھ کر سورہیں خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

۲۲:۔ **طس** کو **المبین** تک لکھ کر مسحور ومجبوں کے بازو پر باندھو شفا نصیب ہوگی۔ مجنوں کو گھول کر ہر روز پلاؤ تندرستی نصیب ہوگی دکان کے دروازے پر لٹکائے خوب بکری ہوگی بہت رونے والے بچے کے گلے میں لٹکاؤ۔ اس کا رونا بند ہوگا۔

۲۳:۔ ن کو عظیم تک لکھ کر مجنوں کے گلے میں ڈالنے سے جنون جاتا رہتا ہے۔

۲۴:۔ بادی اور خونی بواسیر کا علاج ماہ صفر المظفر کے آخری چہار شنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت ایک کاغذ پر لکھو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ الم ' المص ' الر ' ق ' ن ' المر ' کھیعص ' حمعسق ' طہ ' یٰسین ' طس ' طسم ۔ پانی میں تعویز گھولو۔ سات دفعہ چاندی کا چھلہ پانی میں تر کرو۔ اس چھلا کو بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن لو۔ لیکن استنجا کرتے وقت انگوٹھی اتار لیا کرو۔

۲۵:۔ کسی کا نکاح نہ ہوتا ہو۔ تو اس نورانی حروف کو بعد از نماز عشاء ایک سو ایک بار پڑھو۔ تو جلد شادی ہوگی۔ ۲۶:۔ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پینے والے کا حافظہ تیز ہوگا۔ آشوب چشم سے نجات ملے گی۔ ۲۷:۔ حاملہ عورت گلے میں بطور تعویز لٹکائے اسقاط حمل سے محفوظ رہے گی۔ ۲۸:۔ پانی سے دھو کر چینی کی پلیٹ جس پر حروف مقطعات لکھے ہوئے ہوں فصل والے کھیت میں چھڑکا کیا جائے۔ تو فصل میں برکت پیدا ہوگی۔ ۲۹:۔ حروف مقطعات مال ومتاع پر پڑھ کر دم کرو۔ اور لکھ کر درمیان میں رکھو تو وہ مال و اسباب ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا۔ ۳۰:۔ مصروع کے کان میں ان کی قرات کرو۔ شفا پائے گا۔ ۳۱:۔ ان مقطعات کو رجب کے پہلے جمعرات کو چاندی کی تختی پر کندہ کرو تو یہ فوائد حاصل ہونگے۔

الم ' المر ' المص ' الر ' کھیعص ' حم ' حمعسق ' طہ ' طس ' طسم ' یٰسین ' ق ' ن ' ص ۔

فوائد دشمن کے خوف سے مامون ہوگا' نزد حاکم باہیبت رہے گا' غصہ کرنے والا مہربان ہوگا' پیا سا منہ میں رکھے گا تو پیاس دور ہوگی' لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو وہ پاس رکھے اچھا رشتہ آئے گا' آب باراں میں رات کو رکھ دو' صبح بوقت ناشتہ یہ پانی پیو۔ مصروع تندرست ہوگا' صاحب صرع کے کان میں کہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ المص ' طسم ' کھیعص ' یٰسین والقرآن الحکیم ' حمعسق ن والقلم وما یسطرون ' بیماری دور ہوگی۔

مقاصد کے اعتبار سے اسمائے حسنیٰ کا استخراج

تحریر: فیض احمد
کالا شاہ کاکو

قارئین ماہنامہ تحفہ روحانایت السلام علیکم! میں نہایت مشکور و ممنون ہوں جناب شہزادہ محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کا جنہوں نے مزمل روحانی جنتری اور تحفہ روحانیات کی اشاعت کو فراخ دلی سے سرانجام دیا ہے اور دے رہے ہیں۔

ارباب عقل و دانش سے یہ بات پوشیدہ نہیں کہ جفر ایک نہایت ہی ادق قسم کا علم ہے جس میں حروف کا ایک گورکھ دھندہ ہے۔ جس میں حروف صوامت ظلمانی نورانی تواضیہ شعاء اور تکسیرات کا قانون کارفرما ہے اس کے لیے قاری کو شرفات سیارگان ادج دنظرات کا جاننا از حد ضروری ہے اگر قاری کو نجوم سے واقفیت نہیں تو شعبہ آثار جفر کا حصول مشکل ہی نہیں بلکہ نہ ممکن ہے میں نے ان تمام باریکیوں اور دشواریوں سے ہٹ کر اپنے کرم فرماؤں کیلئے ایک سادہ اور پرتاثیر عمل پیش کر رہا ہوں جس کے کرنے سے وہ ذات کاملہ آپ پر مہربان ہوگی اور آپکی حاجت روائی ہوگی۔

قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد ہے (وَلِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا سورۃ الاعراق آیت ۱۸) تم مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے وقت میرے اسماء حسنیٰ کے ذریعہ پکارو تا کہ تمہاری دعائیں قبول ہوں۔ حضرت انسان کرب سے معمور اس فضا میں خود کو کتنا تنہا محسوس کر رہا ہے دکھوں کی دلدل میں دھنسا ہوا ہے اپنے مسائل و مصائب سے نجات پانے کیلئے اس قادر مطلق کی جانب رجوع کرے تو مسائل و مصائب کے بادل چھٹ جائیں گے۔ میرے پاس جو سائلین آتے ہیں تو میں ان کو ان کے مقصد سے اسم الٰہی کا استخراج کر کے دیتا ہوں جو ان کے مسئلہ اور مقصد کا حل ہوتا ہے۔ آیئے میں آپ کو ایک مثال کے ذریعے سمجھا دیتا ہوں تا کہ دقت نہ ہو۔

سائل ضیغم عباس مقصد ترقی کاروبار چاہتا ہے؟

مقصد والی سطر کی بسط حرفی کر دیں جیسے ت ر ق ی ک ا ر و ب ا ر

اب مکرر حروف حذف کر دیں یعنی جو حرف دو مرتبہ آیا ہے ان میں ایک کو لینا ہے مثلاً ت ر ق ی ک ا و ب ان میں ''ا'' ور رکو حرف کیا ہے۔

اب ان حروف کے سر حرف سے نام باری تعالیٰ لیں۔

ت (توّابُ) ر (رحیمُ) ق (قادرُ) ی (یمتُ) ک (کریمُ) ا (اللّٰہُ) و (وھابُ) ب (باقیُ) اب ان تمام اسماء الٰھیہ کے اعداد قمری نکال لیں یا سائل اپنے مطلوبہ مقصد کے مطابق ورد کرے مثلاً ترقی کاروبار کے اعداد قمری **1140** میں اول آخر درود شریف **7-7** مرتبہ درمیان میں مطلوبہ تعداد کے مطابق اسم الٰھیہ ورد کریں پڑھائی دوران اگربتی سلگا لیں اور بات نہ کریں۔

کوئی بات جواب طلب ہو تو جناب ایاز مزمل صاحب کی معرفت سے پوچھ سکتے ہیں۔

تسخیر و حب کا زبردست عمل

تحریر:- شوکت شاہین
جمیس آباد (خانیوال)

تحفہ روحانیات اور محترم جناب محمد ایاز مزمل صاحب کیلئے دعا گو ہوں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ روحانیات کی دنیا میں تحفہ روحانیات روشن ستارے کی مانند چمکتا رہے۔ مثلاً متلاشی لوگوں کو فیض ہوتا رہے۔

تحفہ روحانیات کیلئے ایک عمل ارسال خدمت ہے یہ عمل میرا مجرب اور کئی بار کا تجربہ شدہ ہے بڑا موثر اور لاجواب عمل ہے بے خطا تیر ہے۔ صرف توجہ اور یکسوئی درکار ہے۔ عمل کی کامیابی اور فوری رزلٹ مکمل توجہ یکسوئی کی مرہون منت ہے میرا ایک قریبی عزیز کسی وجہ سے ناراض ہو گیا وہ آدمی کافی کرخت اور سخت مزاج تھا اور صلح ہو جائے بات بالکل معمولی سی تھی مگر کئی سالوں سے أنا کا مسئلہ بنی ہوئی تھی جب مجھے علم ہوا تو یہ عمل کیا۔ 4 دن کے اندر اندر معاملہ درست ہو گیا وہ لوگوں چار دن کے بعد ایک ہی گھر میں ہنسی خوشی کھانا کھا رہے تھے۔ اس کے علاوہ کئی دفعہ آزمایا لاجواب پایا۔

جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ کامیابی نہ ہوتی ہے وہ اپنی خامی دور کریں کمی انسان میں ہوتی ہے عمل میں کمی نہیں ہے اگر وہ توجہ یکسوئی سے نہ پڑھے خیالات ٹارگٹ کی طرف نہ ہونگے بلکہ ادھر ادھر ہونگے تو کام نہیں بنے گا۔

سانس کی تین قسمیں طریقے ہیں (۱) قمری سانس (۲) شمسی سانس (۳) متساویہ سانس جب سانس دائیں طرف ناک سے خارج ہو تو یہ شمسی سُر ہے اور بائیں طرف ہو تو قمری سر ہے۔ درمیان کا نفس (متساویہ) ہے جب قمری سے شمسی یا شمسی سے قمری سانس تبدیل ہو تو تبدیلی کے وقفے میں ساعت جو ہوتی ہے وہ متساویہ ہے۔

عمل:-

جب ساعت زہرہ ہو اس وقت عمل کریں زہرہ محبت و تسخیر کا ستارہ ہے اس وقت منہ مغرب کی طرف کر کے بیٹھ جائیں بلکہ آلتی پالتی مار کر بیٹھیں گردن بالکل سیدھی ہو پرسکون ہوں تصور کریں خوب اچھی طرح جس کو تسخیر کرنا ہو جس کو اپنی طرف بلانا ہو۔

جس کو تسخیر کرنا ہو اس کا خوب تصور کریں کہ وہ میرے سامنے موجود ہے جب یکسوئی سے تصور قائم ہو جائے تو سانس قمری لیں اور تصور کریں کہ مطلوب سانس کے ذریعے اندر میرے دل میں آ گیا ہے ایک ساعت پورا عمل کریں۔ جب تک زہرہ کی ساعت ہو جب ساعت زہرہ ختم ہو عمل موقوف کریں کوئی پرہیز نہیں ہے نہ کسی اور چیز کی ضرورت ہے آزمائیں اور دعائیں دیں دیکھنے میں معمولی سا عمل ہے مگر اثرات میں لاجواب اور تیز بہدف عمل ہے۔ مطلوب متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا ہے۔ تصور کا ٹائم ہونا کامیابی کا آئینہ ہے مزید رابطے کیلئے دفتر تحفہ روحانیات رابطہ کریں۔ میں نے جب بھی عمل کیا مطلوبہ شخص کے دل میں ہلچل ضرور پیدا ہوئی اول تو وہ خود آیا ورنہ فون کے ذریعے ضرور رابطہ ہوا ہے میں تو دو یا تین دن سے زیادہ عمل کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اول روز کے بعد اثرات ہوتے ہیں دوبارہ لکھ رہا ہوں یکسوئی قائم تصور پختہ ہو ساعت زہرہ ہو۔

روحانی کشف

یہ عمل میرا آزمودہ ہے اس کے پڑھنے سے رازوں سے پردہ ہٹ جائے گا کشف ایسا حاصل ہوگا کہ آپ کے خیالات سے بھی زیادہ عمل مکمل یکسوئی اور پرہیز سے بااجازت پڑھیں مشاہدات خود کریں گے عمل مکمل ہونے کے بعد 10 دن تک مختلف قسم کی آوازیں کانوں میں آئیں گیں آپ کا رابطہ روحانی مخلوق سے ہوگا رات کو سکون سے سونا ہو تو درود شریف پڑھتے پڑھتے سو جائیں کانوں میں غیبی آواز نہ آئے۔

عمل سے ہر قسم کے حالات سے آگاہی ہوگی خبریں اور حالات دل پر اتریں گے۔

عمل:- یَاهَادِیُ یَاخَبِیرُ یَامَتِینُ یَاعَلَّامَ الْغُیُوبِ بعد نماز عشاء باوضو ہو کر 1000 بار پڑھیں ہزار بار پڑھنے کے بعد سجدہ کریں اور سجدے میں اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِیفُ الْخَبِیرُ تین 3 بار پڑھیں اور سجدے میں ہی سر رکھ کر اسے سے دعا کریں کہ اے اللہ آسمان اور زمین کے خزانے مجھ پر کھول دے عمل 21 روز پڑھیں کوئی پرہیز نہیں ہے نہ حصار کی ضرورت ہے پاکیزگی اور یکسوئی لازمی ہے۔

10 دن کے اندر اثرات واضح ہو جائیں گے۔

پھر روزانہ 100 بار پڑھیں تاکہ عمل قابو میں رہے اگر 7 دن تک نہ پڑھا تو عمل کی تاثیر ختم ہو کر اگر کامیابی کے بعد عمل چھوڑنا ہو تو اس کو 7 دن تک نہ پڑھیں عمل خود بخود موقوف ہو جائے گا۔

اعمال لاثانی

تحریر حکیم سید
زاہد حسین زیدی
ہرنولی ضلع
میانوالی

محترم قارئین:۔تحفہ روحانیات کی روحانی اور پر کیف محفل میں دوسری بار آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کا شرف حاصل کر رہا ہوں میں دلی طور پر ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میرے ٹوٹے پھوٹے الفاظوں کے ہجوم کو مضمون کی صورت آپ کی خدمت میں پیش کر دیا اب بھی امید واثق رکھا ہوں محترم ماہر روحانیات شفقت فرمائیں گے یہ ماہر روحانیات کا بڑا پن ہے جو نئے لکھنے والوں کو بھی بلکہ نا قابل اشاعت کو بھی اشاعت کے قابل بنا کر تحفہ روحانیات کے قارئین تک بلا بخل پیش کرتے ہیں۔

محترم قارئین! اللہ رب العزت نے کائنات میں ایسے ایسے راز بکھیر رکھے ہیں جن کو پانے کے بعد انسان ششدر رہ جاتا اور ابھی اس کی حیرانی ختم نہیں ہوتی کہ اللہ رب کریم ایک نیا راز اس پر کھول دیتے ہیں اعمال لاثانی کا سلسلہ بھی انہیں حیرت انگیز رازوں کے سلسلے کی ایک کڑی ہے اگر آپ لوگوں نے کسی قابل سمجھا تو اس کو جاری رکھا جائے گا اب کسی کو کیا ملتا ہے یہ نصیب کی بات ہے۔

ماہر روحانیات جس طرح سے تحفہ روحانیات کے قارئین کی بے لوث خدمت کر رہے ہیں اس وجہ سے ماہر روحانیات سلام کے قابل ہیں اور دوسرے لکھاری حضرات جو کہ ملک پاکستان کے عملیاتی دنیا میں بڑے بڑے نام ہیں وہ بھی فقط بے لوث جذبہ کی خاطر علم کی شمع روشن رکھنے کے لیے آپ لوگوں پر اپنے سینے کا راز کھول رہے ہیں واقعی قابل داد ہیں اللہ زور قلم زیادہ کرے (آمین یا ربنا کرم)۔

محترم قارئین! طوالت کے خوف کی وجہ سے آمد برسر مطلب اس مرتبہ آپ کی خدمت دو (2) ایسے طریقے پیش خدمت ہیں جو کہ اپنی اپنی جگہ حیرت انگیز خوبیاں لیے ہوئے ہیں اگر آپ نے اللہ کریم رحیم پر یقین کامل کے ساتھ ان پر عمل کیا تو ایک لاثانی طریقہ خدمت خلق کا آپ کے ہاتھ آ جائے گا میں امید کرتا ہوں آنے شاید پہلے کبھی ان دونوں طریقوں کو کہیں نہیں دیکھا ہوگا۔ اب تحفہ روحانیات کے ذریعے آپ تک پہنچائے جا رہے ہیں۔

طلسمی طریقہ نمبر 1:۔

سات (7) عدد سر کنڈے کی پتلی پتلی ایک بالشت سے کچھ کم تیلیاں لے لیں اور سات (7) عدد پاک کپڑے کی دو (2) بالشت لمبی پٹیاں 1/2 انچ چوڑی لے لیں اب علیحدہ علیحدہ پٹی کو برابر دوہرا کریں اور درمیان میں ایک ایک تیلی رکھ دیں اور پھر دوہری پٹی ہی ان پر علیحدہ علیحدہ لپیٹ دیں گانٹھ نہیں لگانی ایک عدد چھلنی لوہے کی گندم چھاننے والی لیں اور تیلیوں کو کسی اندھیرے کمرے میں چھلنی کے نیچے ترتیب وار لائین میں رکھ دیں اور اوپر سے چھلنی ڈھک دیں۔ چوبیس گھنٹے تک ان کو ایسا ہی رہنے دیں پھر کھول کر دیکھیں ان ترتیب وار تیلیوں سے ایک تیلی اپنے کپڑے کی اندرونی تہہ سے نکل کر باہر والی تہہ میں آ چکی ہوگی باقی تیلیاں ویسے ہی رہیں گی۔

اس طریقہ سے آپ باہر سفر پر گئے مسافر کی آمد بارے معلوم کر سکتے ہیں کہ وہ کونسے دن واپس گھر آئے گا اگر ساتوں کی سات تیلیاں ایسے ہی رہیں تو پھر اگلے ہفتے سات یوم کے لیے مسافر کی آمد دیکھیں اللہ ستار الغیوب کے فضل سے آپ بالکل ٹھیک رہنمائی مسافر کی آمد کے بارے حاصل کر پائیں گے۔

یاد رہے کہ ہر تیلی ایک دن کو ظاہر کرتی ہے اور ترتیب کا خیال رکھتے ہوئے دن کا حکم لگائیں ترتیب سیدھے ہاتھ سے شروع ہوگی)۔

اب دوسرے طریقہ کے بارے میں دلچسپ حقائق نوٹ فرمائیں۔

طلسمی طریقہ نمبر 2:۔

محترم قارئین! اس طریقہ سے گھر سے بھاگ جانے والے فرد کے بارے اس کی سمت معلوم کی جا سکتی ہے یہ بھی اوپر والے طلسمی طریقہ کی طرح عجیب و غریب ہے کئی مرتبہ کے تجربہ پر پورا اترا ہے حتی کہ روزمرہ کے سفر کے بارے میں تجربہ کیا گیا تو اکثر سفر کی وہی سمت اس دن بنتی جو کے چارٹ کے مطابق دن کے سامنے لکھی ہے، بحر حال یہ مفرور شخص کی سمت

بقیہ صفحہ نمبر 54 پر

اعمال خاص

تحریر: تمثیلہ ندیم (لاہور)

اگر کسی کا اپنے کاروبار میں دل نہ لگتا ہو جب کے وہ چاہتا ہے کہ اپنے کاروبار میں دل لگے مگر وہ عاجز ہو کچھ سمجھ نہ آتی ہو کہ کیا کیا جائے؟ تو اسے چاہیئے کہ جمعہ کی رات نصف شب کے وقت اٹھے اور دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی پڑھے سلام پھیرنے کے بعد 11 مرتبہ درود پاک پڑھے اس کے بعد 11 مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ انشاء اللہ قلب حاصل ہوگا یہ عمل ان خواتین حضرات کے لیے خاص کر تحفہ ہے جو طرح طرح کے عاملین سے مایوس ہو چکی ہے جن کے شوہر کام نہیں کرتے وہ ضرور کریں۔ عمل کی مدت 40 دن ہے اس دوران اس کا دل کام کی طرف مکمل توجہ یکسوئی کے ساتھ راغب ہوگا اور وہ کاروبار میں دلچسپی لے گا درود سلام ضرور پڑھے۔

دل صاف کرنے کیلئے:۔

یَا وَلِیُّ اگر کسی بی بی کا خاوند شک کرتا ہو یا کوئی بھی فرد چاہے غیر ہو چاہے اپنا اسم + کی برکت سے سب کے دل آپ کے لیے صاف ہو جائیں گے یَا وَلِیُّ 21 مرتبہ تیسرا کلمہ 21 مرتبہ پڑھ کر پھونک ماریں اکثر عامل حضرات تسخیر کے لیے اس اسم الٰہی سے کام لیتے ہیں۔

ہر مشکل کیلئے:۔

توبہ استغفار اول آخر درود شریف 11 مرتبہ اور پھر توبہ استغفار 11 مرتبہ درمیان میں پڑھ کر دعا کریں اس عمل کی مدت 11 دن زیادہ سے زیادہ 21 دن کرنا ہے انشاء اللہ خواہش پوری ہو جائے گی۔

حفاظت کے لیے خاص عمل:۔

یہ طریقہ عمل ان خواتین حضرات کے لئے ہے جو اکثر حاضرات یا کوئی عمل وظیفہ کرتے ہیں اکثر عامل حضرات کتابوں کی طرف دیکھ کر بلا اجازت عمل کرتے ہیں اور ڈر خوف کی وجہ سے دماغ دل بری طرح متاثر ہوتا ہے بعض اوقات چیزیں حاضر ہونے کے بعد غائب ہو جاتی ہیں۔ اکثر حاضرات میں ایسا ہوتا ہے اگر عمل کے بعد آپ کا دل بے حد گھبرا رہا ہے کسی چیز سے دل کو تسلی نہیں ہو رہی اور پیچھے مرشد نہ ہونے کی وجہ سے کوئی حل نہیں۔ تو آپ اس آیت مبارکہ کو 3 مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم ہے ایسا عمل یعنی اس آیت کو آپ صبح شام دوپہر پڑھ کر دم کریں روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کا یہ خاص تحفہ ہے جو کسی دوسرے رسالہ میں نہیں ملے گا۔

عمل حاضر ہے:۔

وَلَا یَئُودُہٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيم

لاجواب استخارہ باموکل

اس عمل سے بانڈ، لاٹری، پزل، ریس، دفینہ اور خزانہ کا پتا لگایا جا سکتا ہے۔ اگر استخارہ کرنے والا پرہیز گار اور پانچ وقت کا نمازی ہو یعنی اپنے آپ کو اس قابل بنانا ہوگا۔ کہ موکل روحانی آپ سے مانوس ہو سکیں طریقہ استخارہ === چار پتھر لیں ایک پتھر پر مارز، دوسرے پر کمظم، تیسرے پر قسورہ اور چوتھے پر طیکل لکھیں پھر کوئی اگر بتی سلگا کر اس کا دھواں دیں۔ دھواں دینے سے پہلے جو بھی مقصد ہو ان سب پتھروں پر اسموں کے نیچے علیحدہ لکھ دیں۔ مثلاً انعامی بانڈ کا پہلا نمبر معلوم ہو بحق ہذا اسم ہر پتھر پر لکھیں پھر ان کو دھواں دیں اور چاروں کو اکٹھا کسی کھدر کے کپڑے میں لپیٹ کر سرہانے کے نیچے رکھنے کے بعد جہاں نماز پڑھی ہے، وہیں یہ پڑھیں سورۃ شمس سات بار سورۃ الضحیٰ سات بار سورۃ والتین سات بار پھر یہ آیت سات بار اللّٰھُمَّ اَرِنِی فِی مَنَامِی کَنَا اقمدتَ عَلَیہِ مِن ھٰذا الکَنزِ اِوالدفنیتہ اب سو جائیں اب ایک تہائی رات تک سوتے جائیں۔ اس کے بعد اٹھیں اور وضو کریں۔ اور اسی جگہ دو رکعت نماز نفل ادا کریں جس کی پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور انزلنا پڑھیں۔ پھر یہ پڑھیں اھدِنِی یَاھَادِیْ اخرنی یَاخبیرُ بین لِی یَامبین کو 700 مرتبہ پڑھیں اول آخر درود شریف۔ اب پھر سو جائیں خواب میں اس کا موکل ہر مشکل کا حل جو معلوم کرنا ہے بتا جائے گا۔ یہ عمل ہر خاص و عام کر سکتا ہے۔

آل رسول سے محبت:۔

یوں تو ہم بہت سے عمل کرتے ہیں اکثر کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ لیکن کچھ لوگ ایسے ہیں جو سال ہا سال اسم اعظم بہت سارے عمل کرتے ہیں لیکن ایک دن مایوس ہو کر عمل کو چھوڑ دیتے ہیں پھر کہتے ہیں ہے کہ عمل میں اثر نہیں ایسی بہت سی خواتین کے منہ سے سنا کہ بڑے بڑے وظیفے کرنے سے کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔ ہر کامیابی کا راز صرف آل

بقیہ صفحہ نمبر 54 پر

دعوت دم اربع عناصر

تحریر:۔سید طارق زیدی (کراچی)

قارئین تحفہ روحانیات! حصول روحانیت تصوف تسخیر کائنات کیلئے اول شرط تسخیر اربع عناصر ہیں۔اس روحانی مشن میں میری مکمل سرپرستی اور ہدایات محترم محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب نے فرمائی جن کی حوصلہ افزائی وراہنمائی کی وجہ سے باری تعالیٰ نے مجھ حقیر پر اپنی رحمت اور عنایت فرمائی۔ قارئین کی معلومات میں اضافہ کیلئے اور روحانی تربیت کی غرض سے یہ مضمون تحریر کر رہا ہوں تاکہ وہ افراد جو عرصہ دراز سے روحانیت کے متلاشی ہیں تربیت حاصل کر سکیں۔

علم دعوت بہت عظیم علم ہے اصل علم کو تو صرف صوفیاء اکرام ہی جانتے ہیں۔اگر کسی نے علم دعوت کے متعلق تفصیلاً جاننا ہو تو سلطان العارفین حضرت سلطان باہوؒ کی تصانیف کا مطالعہ کرے۔آپ نے جس سادہ اور عام فہم انداز میں علم دعوت کی رموز اشارت بیان فرمائے ہیں شاید ہی کسی کتاب میں ان کا ہزاروں حصہ ہی بیاں ہوا ان تصانیف میں نور ہی نور ہے۔دعوت کی کئی اقسام ہیں جیسا کہ حضرت سلطان العارفینؒ اپنی تصنیف نورالہدیٰ میں فرماتے ہیں۔

(1) دعوت دم نوش (2) دعوت سیم وزر فروش (3) دعوت ترک خون جان حیوانات کوش (4) دعوت سلاح پوش (5) دعوت بدل جوش (6) دعوت مخلوقات فریادو خروش

آپؒ فرماتے ہیں ان دعوتوں میں سے اکمل دعوت، دعوت دم نوش ہے۔غرضیکہ دعوت القبور وغیرہ جیسی ہزاروں دعوتیں ہیں۔جن کا تفصیلی بیاں کرنا قریباً محال ہے۔

ایک ایسی دعوت دم عناصر اربعہ کو بیاں کر رہے ہیں، جس سے 4 قسم کے کام لئے جاتے ہیں۔اول حب موافقت یکتائی' دوم عداوت' مخالفت جدائی' سوم قتل ممات' چہارم زندگی حیات' حضرت سلطان العارفینؒ نے اس دعوت کا اشارہ اپنی تصنیف لطیف نورالہدیٰ میں فرمایا ہے آپ کتاب میں شرح دعوت دم میں ارشاد فرماتے ہیں۔کل مخلوقات کی اصل دم سے ہے۔جو شخص دموں کو باطنی توفیق سے پہچانے وہ شخص واقف احوال قلوب ہوتا ہے وہ ہر طریق سے ایسی دعوت حقیقی پڑھ سکتا ہے کہ جملہ علم علوم اس دعوت سے معلوم ہو جاتے ہیں۔دعوت کی 4 قسمیں ہیں۔

(1) دعوت دم ستارہ خاکی (2) دعوت دم ستارہ بادی (3) دعوت دم ستارہ آتشی (4) دعوت دم ستارہ آبی

اس قسم کی دعوت سے لوگوں کے درمیان موافقت' مخالفت' حب' عداوت' یکتائی' جدائی' اور قتل ممات وزندگی حیات کے کام کئے جاتے ہیں۔یہ عبارت کتاب نورالہدیٰ کی، جس کا ہر حرف نورانیت اور حکمت سے معمور ہے۔اگرچہ الفاظ عام اور سادہ ہیں مگر اس میں ایک عظیم بھید پوشیدہ ہے۔اب ہم ان الفاظ کی بقدر استعداد اور توفیق شرح کرتے ہیں۔

دراصل جس طرح ظاہر میں ایک عالم ظاہر ہے اسی طرح ایک باطن میں ایک عالم باطن ہے۔صوفیاء کرام ظاہری عالم کو آفاق یا عالم کبیر کہتے ہیں۔اور باطنی عالم کو عالم النفس یا عالم اصغر کہتے ہیں یا پھر ظاہر کو انسان کبیر اور باطن کو انسان صغیر کہا جاتا ہے۔صوفیائے نظام کا فرمان ہے کہ جو کچھ عالم ظاہر میں تفصیلی ہے یہی کچھ عالم باطن میں اجمالی موجود ہیں یعنی جس طرح پورا درخت ایک بیج میں موجود ہے اسی طرح پوری کائنات ظاہری انسان میں موجود ہے اور یہ مظہر کامل ہے۔اس کائنات کا اور کائنات اسکا مظہر ہے۔

جس طرح ظاہر میں سورج چاند ستارے ہیں اسی طرح باطن میں بھی سورج چاند اور ستارے ان روشنیوں میں چار قسم کی حرکات آپ پیدا کر لیں تو یقین کریں آپ کو تصرفات حاصل ہو جائیں گے۔اور آپ اپنی مرضی سے کئی حیرت انگیز کام انجام دے لیا کریں گے۔مگر ان ناسوتی چیزوں کو دیکھ کر کہیں اپنے آپ کو ولی کہلوانا نہ شروع کر دیں اور نہ ہی لوگوں کو لوٹنا شروع کر دیں ۔ورنہ ایسی رجعت ہوگی کہ ساری عمر دیوانگی میں گزرے گی۔اب میں تنبیہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ اس لطیفہ نفس میں ہی شر پوشیدہ ہے اور شیطان کا غلبہ بہت جلد ہوتا ہے اگر آپ کسی کامل سے اجازت لے کر اسے کریں تو زیادہ بہتر ہے یا پھر خوب سوچ سمجھ کر اس میں ہاتھ ڈالیں۔

دعوت دم ستارہ خاکی:۔اس کو غور سے پڑھیں ایک سیاہ تولیہ کی پٹی بنا کر آنکھوں پر باندھیں جس سے آنکھوں کے ڈھیلے حرکت نہ کریں اب تنہا جگہ پر خوشبو سلگا کر نئے کپڑے پہن کر نو چندی جمعرات بعد نماز عشاء بیٹھ جائیں کمرہ میں کوئی اور موجود نہ ہو۔کمر اور ریڑھ کی ہڈی اور گردن سیدھی ہو قبلہ رُخ رہیں آرام دہ حالت کی نشست اختیار کر لیں پاک جاء نماز ہو زمین پر بیٹھنا ہے باادب سر پر کپڑا رکھ کر لمبے لمبے چند سانس لیں۔پھر آنکھیں بند کرنے سے جو اندھیرا نظر آتا ہے اس

میں بند آنکھوں سے دیکھنا شروع کریں اور 500 بار آہستہ آہستہ کریمہ (سورۃ یسین آیت ۵۷) پڑھیں اول و آخر تین تین بار درود شریف' نظر کو سامنے دیکھنے میں مُدروف رکھیں۔ اس اندھیرے میں نگاہ مرکوز رکھنا اور پڑھتے رہنا ضروری ہے ایک ہفتہ کے اندر اندر اس اندھیرے کے اندر ایک ستارہ ظاہر ہوگا۔ اس پر نظر جمالیں اور خیالات سے ذہن کو خالی کر کے اس کو دیکھتے ہوئے استغراق میں ڈوبتے جائیں اور عمل بھی پڑھتے جائیں حتیٰ کہ چند روز میں بند آنکھوں کے سامنے اس اندھیرے میں ایک وسیع آسمان نظر آئیگا اور اس میں ایک ستارہ ہوگا۔ بعض دفعہ زیادہ ستارے بھی ہوتے ہیں۔ لیکن بہر حال آخر میں ایک ہی مستقل رہتا ہے۔ اب ایسا ہونا شروع ہو جائیگا کہ جیسے ہی آنکھیں بند کی یہ ستارہ ظاہر ہو جایا کرے گا۔ اس ستارے کا رنگ آسمان پر عام ستاروں کی طرح ہوتا ہے۔ اور چاند کے رنگ سے ملتا ہے اس کو دیکھنے سے ایک لذت کا احساس بھی ہوتا ہے۔ یہ حالت 21 دن کے اندر حاصل ہو جاتی ہے۔ اس دوران اور بھی بہت کچھ بند آنکھوں سے نظر آ سکتا ہے۔ گھبرا کر آنکھیں کھولنے کی ضرورت نہیں ہے دوران عمل کمرہ میں اندھیرا ہو بعض دفعہ کمرہ کے اندر مختلف چیزوں کے چلنے پھرنے اور باتیں کرنے کی آوازیں آتی ہیں۔ بعض دفعہ عجیب اور حیرت انگیز خواب آتے ہیں۔ بہر حال جب 21 یوم گزر جائیں تو آپ سمجھ لیں کہ آپ نے ستارہ خاکی انوار اپنے لطیفہ نفس میں جمع کر لئے اسی کو ستارہ خاکی کہتے ہیں۔

دعوت دم ستارہ بادی: ۔ دعوت دم کیلئے طریقہ کار کچھ تبدیل کرنا ہے۔ باقی طریقہ تو وہی ہے جو اول استعمال ہوا ہے تبدیلی صرف اتنی کرنی ہے کہ عامل کرنے سے قبل 5 منٹ تک یہ تصور کرے کہ میں ظاہری دنیا سے ہوا کی روشنیوں کو اپنے اندر ذخیرہ کر رہا ہوں یہ تصور کرتے ہوئے سانس آہستہ آہستہ اندر کھینچے اور خیال کریں روشنیاں عنصر باد یعنی ہوا کی میرے اندر ذخیرہ ہو رہی ہیں اس طرح لمبے لمبے سانس آہستہ آہستہ پانچ یا دس منٹ تک لیتا رہے پھر جب آنکھیں بند کر کے عمل پڑھے گا تو ستارہ خاکی موجود ہوگا۔ اب تصور کریں کہ ستارہ بادی میرے سامنے ظاہر ہونے والا ہے بس اس طرح کرنے سے سامنے منظر میں انتشار پیدا ہوگا اور روشنیوں میں عجیب طلاطم پیدا ہو جائیگا پھر پہلے ستارہ سے مختلف ایک ستارہ ظاہر ہوگا۔ سفید براق روشنیوں کا مجموعہ ہوگا۔ بس یہ ستارہ جب ظاہر ہو جائے تو چند یوم تک اس پر نظر جما کر عمل پڑھتے رہیں اگر 21 روز پورے کریں تو بہتر ہے جب یہ ستارہ بادی ظاہر ہوا کرے گا تو آپ کے اندر ایک لذت جو پہلی لذت سے منفرد ہوگی پیدا ہو جایا کرے گی اور ذہن میں ایک خاص قوت اور طاقت کا احساس ہوگا۔ ان دونوں مشقوں کے کرنے سے ارادے میں بلا کی قوت اور طاقت پیدا ہوتی ہے اور بندہ ہر وقت خوش وخرم رہتا ہے۔

دعوت دم ستارہ آتشی: ۔ جب 21 روز تک کر کے ستارہ بادی کی روشنیوں کو نفس میں ذخیرہ کر لیں تو اس کے بعد ذرا ایک تبدیلی کریں ایک چراغ جلا کر روبرو رکھیں اور اس پر نظر جما کر لمبا سانس لیں اور خیال کریں کہ آتشی روشنی اس چراغ سے نکل کر میرے سانس کے ذریعے اندر ذخیرہ ہو رہا ہے اس طرح لمبے لمبے سانس 20 منٹ تک اس تصور سے لیں اور چراغ پر نظر جمائیں رکھیں جس میں سرسوں کا تیل ہو چراغ کی آگ کو جز سمجھ کر خیال کریں کہ اس کا رابطہ پوری کائنات کی آگ سے ہے اور میں اس پوری آگ کو اس جز سے اپنے اندر کھینچ کر ذخیرہ کر رہا ہوں جب 20 منٹ کر لیں تو پھر اس چراغ کو بجھا دیں اور آنکھوں پر پٹی باندھ لیں پھر عمل شروع کریں۔ عمل شروع کرنے کے فوری بعد ستارہ بادی ظاہر ہوگا تصور کریں کہ ستارہ آتشی ظاہر ہونے والا ہے۔ اس تصور سے ہی بادی ستارہ اور اس کے ماحول میں اضطراب پیدا ہوگا چند یوم میں ہی نہایت طاقتور ستارہ ظاہر ہوگا جس سے عامل کو حرارت حدت اور عشق محسوس ہوگا۔ اس دوران شہوت بھی بھڑک سکتی ہے۔ قابو میں رہے اور سرد چیزوں کا استعمال کریں اس ستارہ پر بھی 21 روز تک عمل کریں۔ اس کی روشنی کو خوب ذخیرہ کریں کیونکہ تمام ستاروں کی روشنی اور قوت اسی سے بڑھتی ہے۔

دعوت دم ستارہ آبی: ۔ ہموار لکڑی رایک کورا پیالہ مٹی کا پانی سے بھر کر رکھیں اس پر نظر جما کر 20 منٹ تک لمبے لمبے سانس کھینچیں تصور کریں کہ جن روشنیوں سے پانی مرکب ہے ان روشنیوں کو میں اپنے اندر ذخیرہ کر رہا ہوں۔ 20 منٹ گزر چکیں تو ہلکی روشنی پانی دیکھنے کیلئے جلائی آئی ہے۔ اسے بجھا دیں اور پٹی باندھ کر عمل شروع کریں جس طرح ستارہ آتشی ظاہر ہوا تھا اسی طرح ستارہ آبی بھی ظاہر ہوگا اس سے ستارہ آتشی کی روشنیاں شعلہ ماریں گی۔ چند یوم میں یہ ستارہ گم ہو جائیگا اور ایک بے رنگ کا ستارہ ظاہر ہوگا۔

ستاروں کے رنگ یہ ہیں

ستارہ خاکی: ۔ رنگ زرد سرخی مائل چمکدار

ستارہ باد: ۔ رنگ سفید براق

ستارہ آتشی: ۔ رنگ سرخ چمکدار

ستارہ آبی: ۔ بے رنگ مانند آئینہ چمکدار

جب ان چار ستاروں کی روشنیاں آپ کے لطیفہ نفس پر جمع ہو جائیں تو اس دوران معلوم نہیں کہ آپ پر کیا کیا انکشافات ہوں بہر حال یہ کل دعوت 2 ماہ 24 دن کی ہے جیسے اگر آپ نے پورا کر لیا تو تصورات کا ظہور آپ سے ہونے لگے گا بشرطیکہ آپ یہ عادت بنا لیں۔

کم سونا، کم بولنا، کم کھانا، باوضو رہنا، بدبودار اشیاء سے پرہیز جب

بقیہ صفحہ نمبر 54 پر

تحقیق وجود جنات

از تحریر:
علامہ قاری
میاں عبدالرؤف
قریشی
(کراچی)

جنات کے بارے میں بہت سے خیالات بیانات ظاہر ہوتے ہیں۔ جو کہ انسان کو مختلف ابہامات میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ جنات کے بارے میں جاننے کیلئے ہر انسان دلچسپی رکھتا ہے لیکن جنات کے وجود کے بارے میں مختلف صحیح احادیث اور مستند روایت سے ثابت کرنے کی کوشش کریں گے باری تعالیٰ میری یہ کاوش قبول و منظور فرمائے۔ اس تحقیق میں مجھے کئی کتابوں کا مطالعہ کرنا پڑا یقیناً قارئین تحفہ روحانیات کو میری یہ تحریر پسند آئیگی۔

بہت سے حکمائے فلاسفہ اور تمام فرقہ قدریہ والے اور تمام زنادقہ سرے سے شیاطین و جنات کے وجود کا انکار کرتے ہیں۔ امام الحرمین رحمہ اللہ تعالیٰ بطور تعجب تحریر فرماتے ہیں کہ جو جماعت متبع شریعت و صحیح الفکر نہ ہو اس کا اس طرح کے حقائق کا انکار کرنا کوئی قابل ذکر بات نہ ہے۔ البتہ تعجب فرقہ قدریہ پر ہے کہ انہوں نے قرآن کریم کی آیات کے ہوتے ہوئے اور احادیث مشہورہ و متواترہ کے ہوتے ہوئے پھر بھی جنات و شیاطین کے وجود کا انکار کیا۔ چند آیات واحادیث جو جنات و شیاطین کے وجود پر دلالت کرتی ہیں انکی جانب آتے ہیں۔

ابو قاسم انصاری نے شرح ارشاد میں تحریر فرمایا ہے کہ اکثر معتزلہ نے بھی ان کے وجود کا انکار کیا ہے اور ان کا یہ انکار صریح دلیل ہے ان کی دینی کمزوری کی اور دینی امور میں ان کے لاابالی پن کی۔ نیز نصوص شرعیہ کے ہوتے ہوئے عقلی طور پر بھی جنات و شیاطین کے وجود میں کوئی استحالہ نہیں ہے۔

پس ہر متدین صاحب عقل کا فریضہ ہے کہ جس چیز کے وجود کے اوپر نقل و عقل دونوں دلالت کرتی ہوں اس کو تسلیم کرے۔

فرقہ قدریہ کا وجود جنات کے بارے میں اختلاف آراء

قاضی ابوبکر باقلانی نے فرمایا ہے کہ بہت سے فرقہ قدریہ والے کہتے ہیں کہ جنات پہلے تھے اب نہیں ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ جنات اب بھی ہیں مگر وہ کسی طرح بھی نظر نہیں آتے چونکہ ان کے اجسام نہایت رقیق ہیں اور وہ شعاع کے شدت نفوس سے دکھائی نہیں دیتے اور بعض کہتے ہیں کہ ان کے دکھائی نہ دینے کی وجہ یہ ہے کہ ان کا کوئی رنگ نہیں ہے پھر امام الحرمین نے فرمایا کہ جنات وشیاطین کے وجود پر آیات واحادیث سے استدلال کرنا ایک گونہ تکلف ہے چونکہ تمام علمائے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانہ میں اور تابعین کرام کے زمانہ میں جنات وشیاطین کے وجود پر اجماع کیا ہے اور ان کے شر سے خدا کی پناہ چاہی ہے پھر فرمایا کہ اس قسم کے اتفاق واجماع کا مقابلہ انکار سے کرنا دین دار آدمی کا کام نہیں ہے اور اس کے اثبات میں متعدد شواہد آیات واحادیث ذکر فرمائے۔

وجود جنات کے منکرین کا حکم شرعی

امام الحرمین نے فرمایا کہ جو آدمی ان استدلالات کے ہوتے ہوئے بھی جنات کے وجود کے انکار سے باز نہ آئے وہ متھم فی الدین اور دائرہ اسلام سے خارج ہے جبکہ جنات وشیاطین کے وجود کو تسلیم کرنے سے عقلی اصول وقضایا پر بھی کوئی زد نہیں آتی۔

منکرین وجود جنات کا استدلال اور اس کا نتیجہ

وجود جنات کے منکرین اپنے باطل دعوے کے اثبات میں استدلال کرتے ہیں کہ جنات ہمارے سامنے آتے ہیں اور ہم ان کو دیکھ نہیں پاتے حالانکہ جنات اگر چاہیں تو وہ ہمارے سامنے اپنی ایسی صورت بنا کر آسکتے ہیں کہ جس کو ہم بے تکلف دیکھ سکتے ہیں پس ان کا کسی ظاہری صورت میں دکھائی نہ دینا دلیل ہے کہ جنات کوئی شے نہیں ہے۔

ان حضرات کا یہ استدلال بالکل مہمل ولغو ہے اس طرح کا استدلال وہی شخص کر سکتا ہے جس کو مقدورات عجیبہ پر یقین کامل حاصل نہ ہو اور بدیع السموات والارض اس کے گوشہ عقل سے اوجھل ہو گیا ہو اور ان کا جنات کے بارے میں یہ نظریہ ان کو یہاں تک لے آئے گا کہ ایک روز وہ ان فرشتوں کا بھی انکار کر دیں گے جو انسان کی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں چونکہ بقول ان کے جو چیز نظر نہ آئے موجود ہی نہیں ہے اور واضح رہے کہ جس شخص کا بھی یہ رویہ ہو گا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

وجود جنات کے اثبات میں قاضی عبدالجبار ہمدانی کی تحقیق

قاضی عبدالجبار فرماتے ہیں کہ وجود جنات پر صرف نقلی دلیل ہے عقلی دلیل کوئی نہیں ہے چونکہ جنات اجسام غائبہ ہیں اور عقل اجسام غائبہ کو ثابت نہیں کرسکتی چونکہ ایک شئے دوسری شئے کے وجود پر اسی وقت دلالت کرسکتی ہے جبکہ ان دونوں کے درمیان کوئی علاقہ ہو جیسا کہ فعل و فاعل کا تعلق اور اعراض ومحال کا تعلق پس فعل کا اپنے وجود میں فاعل کی طرف محتاج ہونا دلیل ہے فاعل کے قادر وخود مختار وقائم بالذات ہونے کی اور اس کا فاعل و مختار ہونا دلیل ہے۔اس کے زندہ ہونے کی اور اس کا زندہ ہونا دلیل ہے اس کے سمیع وبصیر ہونے کی پس فعل کا دلالت کرنا اپنے فاعل پر یہ دلالت ہے کہ وہ قادر بھی ہے، زندہ بھی ہے، سمیع بھی ہے، بصیر بھی ہے اس سے معلوم ہوا کہ اس طرح کی دلالت کا مدار علاقہ پر ہے۔ پس چونکہ اجسام غائبہ کو معلوم کرنے کے لئے عقل کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے اس لئے کہنا پڑے گا کہ جنات کے وجود کا ثبات نقل پر موقوف ہے یہ مسئلہ عقل سے کوئی تعلق نہیں رکھا۔ نیز اثبات وجود جن کا مسئلہ بدیہی بھی نہیں ہے۔ چونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے عقلاء اہل تکلیف اس میں اختلاف کرتے ہیں بعض وجودِ جن کو ثابت مان کر تصدیق کرتے ہیں اور بعض اس کی تکذیب کرتے ہیں جیسا کہ فلاسفہ اور فرقہ باطنیہ والے حالانکہ وہ بھی ادامر ونواہی کے مکلف ہیں صاحب عقل وشعور ہیں پس اگر یہ مسئلہ بدیہی ہوتا تو اس میں اختلاف کرنا ہرگز ممکن نہ ہوتا اختلاف تو درکنار اس میں اختلاف کا گمان بھی نہیں ہونا چاہئے تھا اور کسی مشکک کی تشکیک سے اس پر کوئی اثر نہ ہوتا چونکہ جو مسائل بدیہی ہوتے ہیں اس میں اختلاف نہیں ہوتا اور کسی مشکک کی تشکیک اس پر اثر انداز نہیں ہوتی جیسا کہ زمین کا نیچے ہونا بدیہی ہے اور آسمان کا اوپر ہونا بدیہی ہے ان میں کسی عاقل کا اختلاف نہیں اور نہ کسی کی تشکیک اس پر اثر انداز ہوسکتی ہے پس عقلاء کا اثبات وجود جن میں اختلاف کرنا اور اس طرح کی صورتحال کا پیش آنا دلیل ہے اس بات کی کہ اثباتِ وجود جن کا مسئلہ بدیہی بھی نہیں ہے۔

آگے قاضی عبدالجبار فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کی بہت سی آیتیں وجود جن پر دلالت کرتے ہیں اور وہ اس درجہ مشہور ومعروف ہیں کہ ان کے ذکر کی حاجت نہیں ہے اور تمام مفسرین کرام نے ان آیتوں کی تفسیر میں وجود جن کے اثبات پر اجماع کیا ہے اور ہم کو بداہتہً یہ بھی معلوم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی جنات کے وجود کو مانتے تھے اور اس پر آپ کا یقین تھا اور اس سلسلے میں حضور صلی اللہ علیہ صلوۃ وسلم سے اس قدر احادیث متواترہ مشہورہ مروی ہیں کہ جن کے ذکر کی حاجت نہیں ہے اور وہ سب احادیث وجود جنات کے اثبات پر دلالت کرتی ہیں۔ ثابت ہوتا ہے کہ وجود جنات کا مسئلہ نہ عقلی ہے نہ بدیہی ہے بلکہ نقلی ہے سمع پر موقوف ہے۔

وجودِ جنات کے بارے میں شیخ الاسلام علامہ ابنِ تیمیہ کی تحقیق

شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کی تمام جماعتیں جنات کے وجود کو تسلیم کرتی ہیں اور اہل کتاب یعنی یہود ونصاریٰ بھی وجود جنات کے قائل ہیں اگرچہ ان میں کچھ لوگ اسکا انکار بھی کرتے ہیں جیسا کہ مسلمانوں میں بھی بعض لوگ اس کا انکار کرتے ہیں جیسا کہ جہمیہ اور معتزلہ بایں ہمہ جو لوگ وجود جنات کے منکر ہیں ان کے ائمہ و مقتدایانِ کرام البتہ وجودِ جنات کے قائل ہیں ان سے انکار ثابت نہیں ہے۔

آگے علامہ فرماتے ہیں کہ وجودِ جنات کی خبریں تمام انبیاء علیہم السلام سے مروی ہیں۔ ہر نبی نے ان کے وجود کے بارے میں خبر دی ہے اور یہ خبریں حدِ تواتر کو پہنچی ہوئی ہیں اور سب جانتے ہیں کہ جنات زندہ ہیں عقل وشعور رکھتے ہیں اور امر ونواہی کے مکلف ہیں اور بعض بددین جو کہتے ہیں کہ یہ احوال واعتراض ہیں جو انسان کے ساتھ قائم رہتے ہیں ان کا یہ قول سراسر باطل وگمراہی ہے۔ پس جبکہ وجودِ جنات کی خبریں ہر نبی سے منقول ہیں حدِ تواتر پہنچی ہوئی ہیں۔ ہر خاص وعام جانتا ہے تو انبیاء علیہم السلام پر ایمان رکھنے والی جماعتوں کے لئے اس کے انکار کی گنجائش نہیں ہے۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ تمام مسلمانوں کی ہر جماعت وجودِ جنت کو تسلیم کرتی ہیں اور اسی طرح تمام کافر جماعتیں جیسا کہ اہلِ کتاب اور تمام مشرکینِ عرب وغیرہ جو اولادِ سام سے تعلق رکھتے ہیں اور اسی طرح مشرکینِ ہند وغیرہ جو اولادِ حام سے تعلق رکھتے ہیں اور اسی طرح تمام کنعانی اور یونانی وغیرہ جو اولادِ یافت سے تعلق رکھتے ہیں۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ تمام جماعتیں مسلم ہوں، کافر ہوں، مشرک ہوں، عربی ہوں، عجمی ہوں وجود جنات کو تسلیم کرتی ہیں بلکہ جنات وشیاطین کے تعاون سے جو جادو منتر وغیرہ کئے جاتے ہیں ان کو بھی تسلیم کرتی ہیں چاہے وہ مسلمانوں کے نزدیک جائز ہوں یا ناجائز ہوں اور تمام مشرکین ان جادو منتر وغیرہ کو مانتے ہیں کہ جن میں جنات وشیاطین کو تعظیم وعبادت ہے اور کفار ومشرکین کے پاس جس قسم کے جادو منتر ہیں جن کے معنی ہم نہیں سمجھ سکتے وہ سب از قبل شرک ہیں ان میں جنات و شیاطین کے ساتھ شرک کیا جاتا ہے۔ اسی لئے علماء نے ان منتروں سے منع کیا ہے کہ جن کے معنی سمجھ میں نہیں آتے چونکہ ان میں شرک کا گمان ہے اگرچہ ان کا استعمال کرنے والا ان کے شرک کو نہ جانتا ہو مگر سدا للباب اس سے روکا گیا ہے۔

ایک صحیح حدیث شریف میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان منتروں

بقیہ صفحہ نمبر 54 پر

تسخیر حاضری روحانیات و موکلات

تحریر:۔ حکیم محمد نعیم حسن
لاہور

تمام تعریفیں اور حمد وثناء اسی ذات اقدس کی جو پوری کائنات کا رب ہے
تمام تعریفیں اور حمد وثناء رب کائنات کیلئے جو آل محمد علیہم السلام کا رب ہے
تمام تعریفیں اور حمد وثناء خالق کی جس نے چہاردہ معصومین کو اپنی محبت سے پیدا کیا۔

قارئین میں آج تحفہ روحانیات میں اسراری صدری مجرب عمل لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوں۔ چند عملیات پیش خدمت ہیں آزمائیں۔ اور خلق خدا کو فیض دیں۔

چوکی موکلاں

پرہیز جب اس عمل کو شروع کریں تو رات کے 12 بجے جنگل میں چلے جائیں اور تین مرتبہ الحمد شریف اور تین مرتبہ قل شریف اور تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر چھری پر پھونک لگائیں پھر چھری سے اپنے گرد لکیر لگائیں اور پھر چھری کو شروع کر دیں۔ اس عمل کے دوران بڑا گوشت، انڈا، مچھلی، پیاز لہسن یا بدبودار چیز مت کھائیں۔

عمل: ۔منہ کو باندھ جبرائیل تن کو باندھ اسرافیل رزق کو باندھ میکائیل اللہ محمد کی کمان جو نہ منے میری آن ادہنوں چین غضبدے بان لآ اِلٰہ آآلیس اِلاَّ اللّٰہُ وَلَیس یَاحَقَّ یابدوح یافتح پھرے منتر لے چلے راجہ ریکھاں تدھو سدھو تیرے علم کا تماشہ یہ عمل منگل کو شروع کریں ہر روز 3 تسبیح کریں اور اکتالیس روز تک متواتر بلا ناغہ پڑھیں۔

عمل تسخیر یا موکل

اس عمل کے بعد بھی بطریق مذکورہ نہیں چلے کریں عمل بہت آسان اور زود اثر ہے۔

عمل:۔یَامسَخِرَو سَخِرَلِی کُلَّ مَغُاُوَتَاتِ اَجب یَاجبرَائیل بحَق یَابَاسِطُ

اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ تین کے بعد ۶۱ بڑھتا رہے مکمل تفصیل کیلئے ادارہ سے رابطہ کریں۔

اسم لطیف باموکل

عمل: ۔یا لطیف طاطائیل پڑھے بعدہ یَاالطَیفُ الطِفی بلُطفِکَ اور پڑھتے رہے یہ عمل دولت مندی کیلئے نایاب عمل ہے۔ اور غسل کر کے تازہ وضو بنا کر دو رکعت نماز نفل عجز وانکساری ادا کریں پھر 100 مرتبہ عم پڑھو۔ نقش درج ذیل پتہ سے حاصل کریں۔

تسخیر باموکل آبی نایاب

عمل: ۔بسم اللہ الرحمن الرحیم : اللھم انی اسلک یا واحد یافرک یاصمد یامن لم یتخذ صاصة ولا ولد اسئلک ایعظام انبیائک الکرام تسخرالی الرومانیون عبدك عبدالرحمن عبدك عبدا العمر وعبدك عبدالوحد یکولون لما عونا علی قضاء حوایجی العجل الوحا الساعةانه من سلیمان وانه بسم اللہ الرحمن الرحیم الا تمالو علی واتونی مسلمین۔

سب سے پہلے عبارت کو اچھی طرح یاد کر لیں۔ کی نو چندا اتوار سے گیارہ دن تک متواتر اکتالیس مرتبہ پڑھیں اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ مکمل معلومات حاصل کرنے کیلئے جوابی خط رابطہ کریں۔

گردہ و مثانہ کے امراض

تحریر:۔ ڈاکٹر عبدالرئوف نقشبندی (راولپنڈی)

☆ **پیشاب کی بندش کا علاج** :۔اگرکسی کا پیشاب بند ہوجائے تو 71 دفعہ یہ آیت پانی پردم کر کے مریض کو پلائیں اور لکھ کر تعویز گلے میں ڈالا جائے انشاءاللہ پیشاب جاری ہوجائیگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم واذاستقی موسی لقومہ فقلنا اضرب بعصباك الحجرہ فانفجرت منه اثنتا عشرة عينا ۔ قدعلم كل اناس مشربهم كلوا واشربوا من رزق الله ولا تعثوا فی الارض مفسدين۔

☆ **پیشاب میں خون آنا** :۔اس مرض میں جو بھی لاحق ہو کھانے سے پہلے سورۃ القریش پڑھ لیا کرے اور آئندہ یہ معمول بنالے انشاءاللہ وہ اس عارضہ سے محفوظ رہے گا۔

☆ پیشاب کی زیادتی کیلئے یہ آیت لکھ کر گھول کر پئیں اور دھو کر متاثرہ جگہ پر لگائے ایک تعویز بنا کر گلے میں ڈالے خدا کے حکم سے شفاء ہوگی پارہ نمبر 12 سورۃ ھود آیت نمبر 44 وقيل سے لعلكم تذكرون تک۔

☆ **پتھری کا علاج** :۔مریض کو سورۃ الم نشرح لک 21 دفعہ لکھ کر گھول کر 21 یوم پلائیں پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی۔

☆ سورۃ الھب چینی کی رکابی پر لکھ کر عرق مکوہ سے دھو کر گیارہ دن تک پلانا نہایت مفید ہے۔

☆ سورۃ الحکاثر لکھ کر گھول کر پلانے سے بھی پتھری اللہ کے حکم سے خارج ہوجاتی ہے۔

انسان یا حیوان کا پیشاب بند ہو جانا :۔

☆ جس انسان یا حیوان کا پیشاب بند ہوگیا ہو دو کاغذوں پر یہ آیت لکھ کر ایک اس کے گلے میں ڈال دیں اور دوسری پانی میں گھول کر پلا دیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

لو انزلنا ذالقران علی جبل لبرايته خاشعا متصدعا من خشية الله وتلك الامثال نضربها لناس لعلهم يتفكرون ۔

مثانہ کا درد :۔

☆ مثانہ کے درد کی صورت میں اکتالیس مرتبہ یہ آیت عرق گلاب پر دم کر کے مریض کو پلانے سے بہترین نتیجہ اخذ ہوتا ہے۔

الم نجعل له عينين ۔ ولسانا وشفتين ۔ وهدينه النجوين۔

☆ درد کیلئے گیارہ دفع گیارہ روز تک پانی پر دم کر کے پلائیں يعبادی الذين اسرفوا علی انفسهم لاتقنطوامن رحمة الله ۔ ان الله يغفر الذنوب جميعا انه هوالغفور الرحيم۔

شوگر کا علاج :۔

☆ جس شخص کو شوگر کا مرض ہو اسے چاہئے کہ دن میں ایک بار کسی بھی وقت مقررہ پر اول تین یا پانچ بار درود پاک بعد میں انه علی رجعه لقادر ایک بار اور سورۃ عادیات ایک بار پڑھے انشاءاللہ بہت جلد اس موذی مرض سے جان چھوٹ جائے گی۔

☆ سورۃ بنی اسرائیل کی آیت و قل رب ادخلی سے نصيرا تک اول آخر درود پاک بعد میں 3 مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے بلاناغہ 3 ماہ تک پی لیا کریں۔

درد کمر :۔

☆ کمر میں درد کیلئے ایک پاک برتن میں زعفران کی سیاہی سے لکھ کر کنویں کے پانی سے دھوئیں جس پر دھوپ نہ آتی ہو اور تین گھونٹ مریض کو پلائیں درد کی شدت کے وقت کچھ پانی مریض کی کمر پر چھڑک دیں تین دن اسی طرح کریں یا روغن بابونہ سے دھو کر کمر اور رانوں پر مالش کریں انشاءاللہ آرام آجائے گا وہ قرآنی آیات یہ ہیں۔

(ان الذين سبقت لهم منا الحسنیٰ تاكنتم توعدون تک (سورۃ النبیاء)۔

☆ کمر درد کیلئے

سات طشتریوں پر ان مبارک آیتوں کو لکھ کر روغن زیتون سے آیتوں کے نقش کو زائل کر کے درد کی جگہ مالش کریں قدافلح من تذكر۔

بقیہ صفحہ نمبر 54 پر

طلسمات اسد

از تحریر
گل محمد خان
ککے زئی
(پشاور)

شیر: ۔شیر درندوں میں سے سب سے معروف جانور ہے۔عربی زبان میں شیر کو "اسد" کہتے ہیں۔اسد (شیر) کی جمع اُسُودُ 'اُسدُ' اور آسادُ آتی ہے۔شیرنی کے لئے (عربی زبان میں) "اَسَدَۃُ" کے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔

حضرت ام زرع کی حدیث میں ہے (کہ پانچویں عورت نے یہ کہا کہ) میرے خاوند کا تو یہ حال ہے کہ جب وہ گھر میں داخل ہوتا ہے تو اس طرح ہوتا ہے گویا کہ وہ چیتا ہے اور جب وہ گھر سے باہر جاتا ہے تو اس کی کیفیت اس طرح ہوتی ہے گویا کہ وہ شیر ہے (اور وہ گھر کی چیزوں کے متعلق پوچھ کچھ نہیں کرتا)۔

شیر کے نام: ۔(امام دمیری فرماتے ہیں کہ) شیر کے بہت سے نام ہیں۔کسی چیز کے زیادہ نام اس کی عظمت کی دلیل ہوتے ہیں۔امام ابن خالویہ فرماتے ہیں کہ شیر کے "پانچ سو" نام ہیں اور اس کی اتنی ہی (یعنی پانچ سو) صفات ہیں۔علی بن قاسم بن جعفر اللغوی نے (پانچ سو ناموں میں) ایک سو ناموں کا مزید اضافہ کیا ہے۔

اسامۃ' البہیس' التاج' الجخدب' الحرث' حیدرۃ' الدواس' الرنبال' زفر' السبع' الصعب' الضرغام' الضیغم' الطیثار' العنبس' الغضنفر' الفراصفۃ' القسورۃ' کہمس' اللیث' المتانس' المتہیب' الہرماس' الورود' شیر کے مشہور نام ہیں اور علمائے لغت کے نزدیک شیر کی کنیتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

ابو الابطال' ابو حفص' ابو الاخیاف' ابو الزعفران' ابوشبل' ابو العباس' ابوالحرث۔

شیر سے ابتداء کی وجہ: ۔

علامہ کمال الدین الدمیری فرماتے ہیں کہ شیر جنگلی جانوروں میں اشرف و افضل ہے۔اس لئے کہ شیر کی حیثیت اس کے طاقتور' بہادر' سنگ دل' چالاک' سوء مزاج اور بد خلق ہونے کی بناء پر ایک بارعب بادشاہ کی ہوتی ہے۔اسی وجہ سے قوت' دلیری' بہادری' جرات' اقدام اور حملہ آوری میں "شیر" کی مثال دی جانے لگی ہے۔

حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسی وجہ سے "اسد اللہ" (اللہ کا شیر) کہا جاتا ہے۔بعض اہل علم فرماتے ہیں کہ یہ بات شیر کے لئے قابل فخر ہے کہ اس کے نام سے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو "شیر خدا" کا لقب دیا گیا۔اسی طرح حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کو "فارس النبی" نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شہسوار کہا جاتا ہے۔صحیح مسلم "باب اعطاء القاتل سلب المقتول" میں روایت ہے "حضرت ابوبکر صدیق" نے (یہ سن کر اس شخص سے) کہا کہ اللہ کی قسم یہ ہرگز نہیں ہو سکتا (کہ ہم مقتول کا سامان) قریش کی ایک لومڑی کو دے دیں اور ابوقتادہ اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر ہے جو اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا کے لئے (دشمن سے) لڑتا ہے انہیں محروم کر دیں"۔

شیر کی قسمیں: ۔

شیر کی بہت سی اقسام ہیں۔ارسطو نے کہا کہ میں نے شیر کی ایک عجیب قسم دیکھی جس کا رنگ سرخ تھا' اس کا چہرہ انسانی چہرے کے مشابہ اور اس کی دم بچھو کی دم کی طرح تھی۔شاید عربی میں اسی قسم کے شیر کو "الورد" (بمعنی گلاب) کہا گیا ہے۔اسی قسم کا ایک دوسرا شیر بھی ہے۔جس کی شکل گائے کی شکل سے ملتی جلتی ہے اور اس کے کالے سینگ ہوتے ہیں جن کی لمبائی ایک بالشت کے برابر ہوتی ہے۔ماہرین حیوانات کہتے ہیں کہ شیرنی کے بچہ دینے کا طریقہ عجیب وغریب ہے کہ شیرنی گوشت کا ایک بے حس و حرکت لوتھڑا پیٹ سے نکال کر زمین پر پھینک کر اس کی تین دن حفاظت کرتی ہے پھر شیر اس پر پھونکیں مارتا رہتا ہے۔یہاں تک کہ اس لوتھڑے میں روح پیدا ہو جاتی ہے۔اس کے بعد اعضاء وغیرہ بننا شروع ہو جاتے ہیں اور وہ لوتھڑا شکل وصورت اختیار کر لیتا ہے اور شیرنی دودھ پلا کر پرورش کرتی ہے۔پھر بچہ سات دن کے بعد آنکھیں کھول کر اس عالم (دنیا) کا مشاہدہ کرتا ہے اور چھ ماہ بعد اسے اپنی ذمہ داری کا احساس ہو جاتا ہے۔

شیر کی خصوصیات: ۔

ماہرین حیوانات کہتے ہیں کہ شیر بھوک کی حالت میں صبر کرتا ہے۔پانی کی حاجت بہت کم محسوس کرتا ہے۔شیر کی خوبیوں میں سے یہ بھی خوبی ہے کہ وہ دوسرے جانوروں کا شکار کیا ہوا (جوٹھا) نہیں کھاتا۔اگر شکار کھاتے

ہوئے شیر کا پیٹ بھر جائے تو بقیہ اسی جگہ چھوڑ دیتا ہے اور پھر دوبارہ اس پر (یعنی شکار پر) نہیں آتا۔ جب شیر کو شدید بھوک لگتی ہے تو بدمزاج ہو جاتا ہے لیکن جب شیر کا پیٹ بھرا ہوتا ہے تو بے سدھ ہو کر سست ہو جاتا ہے۔ شیر کتے کا جوٹھا پانی بالکل نہیں پیتا۔ شاعر نے اپنے اشعار میں اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

وَاَترُكُ حُبَّهَا مِنِ غَيرِ بُغضٍ
وَذَاكَ لِكَثرَةِ الشَّرَكَاءِ فِيهِ

اور میں نے اس سے بغیر کسی بغض و عداوت کے تعلقات توڑ لئے ہیں کیونکہ اس نے بہت سے دوست بنا لئے ہیں۔

اِذَا وَقَعَ الذُبَابُ عَلٰی طَعَامِ
رَفَعتُ يَدِی وَنَفسِي تَشتَهِيهِ

جب کسی کھانے میں مکھی گر جاتی ہے تو میں اپنے ہاتھ کو بھوک اور خواہش کے باوجود روک لیتا ہوں۔

وَتَجتَنِبُ الاُسوَدُ وُرُودَ مَاءِ
اِذَا كَانَ الكِلاَبُ وَلَغنَ فِيهِ

اور شیر کسی ایسے گھاٹ کا پانی پینے سے پرہیز کرتے ہیں جس سے کتوں نے پیا ہو۔

قلم کے متعلق بعض شعراء نے بڑی عجیب بات کہی ہے۔

وارقش مرهوف الشباة مهفهف
يشتت شمل الخطب وهو جميع

قلم نازک ہم شکلوں میں رنگ برنگ کیفیت رکھتا ہے جو حادثات کی باء پر منتشر ہو جاتے ہیں لیکن خود مستقل مزاج رہتا ہے۔

تدين له الافاق شرقاً و مغرباً
وتعنوا له ملا كها و تطيع

مشرق و مغرب کی تمام چیزیں قلم کیلئے مطیع ہوتی ہیں اور اس کیلئے دنیا کی طاقتیں اطاعت گزار بن جاتی ہیں

حِمي المَلک مَقطُوطًا كَمَا كَانَ تَحتَمِي
بِهِ الاسد فی الآ جام وهو رضيع

قلم وہ ہے جو دودھ چھوڑنے کے بعد ملک کی اس طرح حفاظت کرتا جس طرح وہ دودھ پینے کے دوران میں کچھار میں رہنے والے شیروں کی حفاظت کرتا ہے۔

شیر کی یہ بھی خصوصیت ہے کہ وہ شکار کو چبائے بغیر اپنے اگلے دانتوں سے نوچ نوچ کر کھاتا ہے۔ اس کے (یعنی شیر کے) منہ میں لعاب کم آتا ہے اسی لئے اکثر شیر کا منہ گندا رہتا ہے۔

شیر کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ بہادر اور دلیر ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس میں بزدلی اور کم ہمتی بھی پائی جاتی ہے۔ شیر مرغ کی آواز سے گھبرا اٹھتا ہے۔ سلفچی (ہاتھ دھونے کا برتن) کی آواز سے شیر خوف زدہ ہو جاتا ہے۔ بلی کی خوفناک آواز سے بھی ڈرتا ہے۔ آگ کے دیکھنے سے متحیر ہو جاتا ہے۔ شیر کی گرفت بہت مضبوط ہوتی ہے۔ وہ کسی درندے سے الفت نہیں رکھتا۔ اس لئے کہ وہ ان کو اس قابل نہیں سمجھتا کہ وہ درندے اس کے کسی حملے کا جواب دے سکیں گے۔ اگر شیر کی کھال کسی چیز پر رکھ دی جائے تو اسے سے بال آہستہ آہستہ جھڑنے لگتے ہیں۔ شیر کوشش کے باوجود اگر کسی حائضہ عورت کے قریب جانا بھی چاہے تو نہیں جا سکتا۔ شیر پر ہمیشہ بخار کا غلبہ رہتا ہے۔ شیر کی عمر لمبی ہوتی ہے۔ شیر کے بوڑھا ہونے کی نشانی یہ ہے کہ اس کے دانت گرنے لگتے ہیں۔

شیر کا تذکرہ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں:۔

شفاء الصدور میں ابن سبع السبتی نے حضرت عبداللہ بن عمر سے ایک واقعہ نقل فرمایا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر ایک مرتبہ کسی سفر میں تشریف لے جا رہے تھے۔ تو ان کا گزر ایک ایسی جماعت پر ہوا جو آرام کر رہی تھی۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے ان لوگوں سے ان کی خیریت دریافت کی۔

آپ نے فرمایا کہ تمہارے ساتھ کوئی حادثہ پیش آ گیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ یہاں راستے میں ایک شیر ہے جس نے لوگوں کو خوف و دہشت میں مبتلا کر رکھا ہے یہ سن کر حضرت عبداللہ بن عمر سواری سے اترے اور شیر کے قریب جا کر اس کا کان پکڑ کر اسے راستے سے ہٹا دیا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیرے بارے میں بالکل سچ فرمایا ہے کہ واقعی تجھے ابن آدم پر ان کے غیر اللہ سے ڈرنے کی وجہ سے ان پر مسلط کر دیا گیا ہے۔ اگر انسان اللہ کے علاوہ کسی سے نہ ڈرے تو پھر تو مسلط نہیں۔ اگر ابن آدم (یعنی انسان) اللہ کے علاوہ کسی سے بھی نہ ڈرتا تو وہ اپنے معاملات میں کسی پر بھروسہ نہ کرتا۔

سنن ابی داؤد میں عبدالرحمٰن بن آدم سے مروی ہے کہ اگر ابن آدم اللہ کی قوت اور قدرت پر کامل یقین رکھتا ہوتا تو پھر وہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی پر بھروسہ نہ کرتا اور نہ اپنے معملات و مشکلات میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور پر بھروسہ رکھتا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام روئے زمین پر اس حال میں اتریں گے کہ انہیں دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ ان کے سر مبارک سے پانی ٹپک رہا ہے حالانکہ ان کے سر مبارک میں کسی قسم کی کوئی نمی یا تری نہ ہوگی۔ وہ

صلیب کو توڑیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے (ان کی آمد سے) مال کی کثرت ہو جائے گی۔ زمین میں امن و انصاف کا بول بالا ہوگا۔ (عدل و انصاف کی یہ کیفیت ہوگی کہ) شیر اونٹ کے ساتھ اور چیتا، گائے کے ساتھ (یعنی اکٹھے) پانی پئیں گے۔ بکری اور بھیڑیا اکٹھے پانی پینے میں کوئی خوف محسوس نہیں کریں گے۔ یہاں تک کہ بچے سانپوں کے ساتھ کھیلتے ہوں گے۔ ایک دوسرے کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ اس حالت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام چالیس سال تک زندہ رہیں گے۔ پھر ان کا انتقال ہو جائے گا۔ اور مسلمان حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تجہیز و تکفین اور نماز جنازہ و تدفین کا اہتمام کریں گے۔

آپ نے (یعنی امام ابونعیم) نے فرمایا کہ مجھے یہ بات معلوم ہوئی کہ شیر صرف حرام کار کو کھاتا ہے۔ نیز حضرت سفینہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام تھے خود ان کا واقعہ جو شیر کے ساتھ پیش آیا وہ تو بہت مشہور ہے۔ امام بخاری نے تاریخ میں یہ لکھا ہے کہ حضرت سفینہ حجاج بن یوسف الثقفی کے زمانے تک زندہ رہے۔

محمد بن منکدر کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت سفینہ نے بیان فرمایا کہ میں ایک مرتبہ کشتی پر دریا کا سفر کر رہا تھا کہ وہ کشتی ٹوٹ گئی تو میں ایک تختہ پر بیٹھ گیا۔ وہ تختہ بہتا ہوا ایک شیر کی جھاڑی کے قریب لگ گیا۔ اچانک میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شیر میری طرف لپکا تو میں نے شیر سے کہا کہ میں سفینہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام ہوں۔ اس وقت میں راستہ بھول گیا ہوں۔ یہ سنتا تھا کہ شیر اپنے کندھے سے اشارہ کرنے لگا یہاں تک کہ اس نے مجھے سیدھے راستہ پر لا کھڑا کیا۔ اس کے بعد شیر دھاڑنے لگا تو میں سمجھ گیا کہ اب شیر مجھے پہنچا کر جانا چاہتا ہے اور میں محفوظ ہو گیا۔

دلائل النبوۃ میں امام بیہقی ۔۲ نے محمد بن منکدر سے یہ واقعہ نقل کیا ہے کہ حضرت سفینہ روم کی سرزمین کے قریب لشکر سے پیچھے رہ گئے تو آپ کو قید کر لیا گیا۔ پھر آپ فرار ہو کر لشکر کو تلاش کرتے ہوئے واپس آ رہے تھے کہ راستے میں کیا دیکھتے ہیں کہ ایک شیر کھڑا ہے۔ حضرت سفینہ نے شیر کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا "اے ابوالحرث" میں سفینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام ہوں۔ میرے ساتھ یہ معاملہ ہو گیا ہے۔ اتنے میں شیر دم ہلاتے ہوئے حضرت سفینہ کی بغل میں کھڑا ہو گیا اور سفینہ جب کسی قسم کی آواز سنتے تو شیر کو پکڑ لیتے۔ چنانچہ حضرت سفینہ شیر کے ساتھ چلتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نے لشکر کو پا لیا۔ اس کے بعد شیر لوٹ گیا۔

حضرت سفینہ کے نام کے متعلق اہل علم کا اختلاف ہے۔ بعض آپ کا نام رومان، بعض مہران، بعض طہمان اور بعض عمیر نقل کرتے ہیں۔ امام مسلم نے حضرت سفینہ سے صرف ایک حدیث روایت کی ہے۔ حضرت سفینہ سے امام ترمذی، نسائی، ابن ماجہ وغیرہ نے بھی روایت لی ہے۔

عتبہ بن ابی لہب کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بددعا:-

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عتبہ بن ابی لہب کے لئے بددعا فرمائی کہ اے اللہ! اپنے کتوں میں سے ایک کتا اس (عتبہ بن ابی لہب) پر مسلط فرما۔ پس عتبہ کو مقام زرقاء شام میں ایک شیر نے حملہ کر کے کھا لیا تھا۔

حافظ ابونعیم نے اسود بن ہبار سے روایت کی ہے کہ ایک مرتبہ ابولہب اور اس کا بیٹا عتبہ شام کی جانب سفر کیلئے تیار ہوئے۔ اسود بن ہبار کہتے ہیں کہ میں بھی ان کے ساتھ ہو گیا۔ جب ہم شراہ (یا "الشراع") کے مقام پر ایک راہب کی عبادت گاہ کے قریب ٹھہرے تو راہب نے کہا کہ آپ لوگ یہاں کیوں مقیم ہو گئے یہاں تو بہت زیادہ درندے رہتے ہیں۔ ابولہب نے کہا کہ تم لوگ مجھے اچھی طرح جانتے ہو، تو ہم سب نے جواب میں کہا جی ہاں۔ ابولہب نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے بیٹے عتبہ کے لئے بددعا فرمائی ہے اس لئے آپ کا یہ اخلاقی فرض ہے کہ اپنا سامان وغیرہ اس عبادت خانے کے اوپر جمع کر کے میرے بیٹے کیلئے اس کے اوپر بستر لگا دیں اور اسی کے ساتھ اس کے اردگرد سو جائیں۔ اسود بن ہبار کہتے ہیں کہ ہم سب نے ایسا ہی کیا۔ سامان کو جمع کیا یہاں تک کہ وہ خوب اونچا ہو گیا۔ پھر ہم نے اس کے اردگرد کا جائزہ لیا اور عتبہ سامان کے اوپر جا کر سو گیا۔ رات کو ایک شیر آیا اس نے ہم سب کے منہ سونگھنا شروع کئے، پھر وہ چھلانگ لگا کر سامان کے اوپر پہنچ گیا اور اس نے عتبہ کے سر کو اس کے جسم سے جدا کر دیا۔ اس وقت عتبہ اپنی زبان سے یہ کہہ رہا تھا "سَیفِی یَا کَلُب" "میری تلوار اے کتے" پھر اس کے بعد عتبہ کچھ بھی نہ کہہ سکا۔

ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ شیر نے عتبہ کو جھنجھوڑ کر نوچ ڈالا اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ عتبہ یہ کہتے ہوئے مر گیا کہ شیر نے مجھے قتل کر دیا۔ اس کے بعد ہم شیر کو تلاش کرتے رہے لیکن وہ ہمیں نہیں مل سکا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شیر کی ایک ٹانگ اٹھا کر پیشاب کرنے کی وجہ سے شیر کو کتا کہا (کیونکہ کتا بھی ایک ٹانگ اٹھا کر پیشاب کرتا ہے)۔

شیر کے خوف سے محفوظ رہنے کی دعا

امام ابن سنی نے حدیث داؤد بن حصین جو حضرت عکرمہ، ابن عباس، علی سے مروی ہے، کو نقل کیا ہے کہ حضرت علی نے حضرت ابن عباس سے فرمایا جب تم کسی ایسی وادی میں ہو جہاں تمہیں شیر کے حملے کا خطرہ ہو تو تم یہ دعا پڑھا کرو۔

"اَعُوذُ بِالدَانِیَالِ وَبِالجُبِّ مِنْ شَرِّ الاَسَدِ"

شیر کا شرعی حکم:۔

امام ابوحنیفہؒ امام شافعیؒ اور داؤد ظاہری بلکہ جمہور اہل علم کے نزدیک شیر کا گوشت حرام ہے۔ یہ تمام حضرات اس حدیث سے استدلال کرتے ہیں جسے صحیح مسلم میں امام مسلم نے نقل کیا ہے۔

"اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ ذِی نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ فَاَکْلُہُ حَرَامٌ" (صحیح مسلم)۔

نبیا کرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ درندوں میں جو جانور کچلی والا ہو۔ (یعنی دانت سے اپنا شکار پکڑتا ہو) اس کا کھانا حرام ہے۔ علامہ دمیری فرماتے ہیں کہ (شوافع) کی رائے میں ذی ناب (کچلی والا) سے مراد وہ درندے ہیں جو اپنے کچلی کے دانتوں سے شکار کرتے ہیں۔ الحاوی میں ماوردی لکھتے ہیں کہ امام شافعی کا مذہب یہ ہے کہ ذی ناب سے مراد وہ جانور ہیں جن کے کچلی کے دانت مضبوط ہوں اور وہ ان کے ذریعے دوسرے جانوروں پر حملہ کر دیتے ہیں گویا کہ کچلی کے دانتوں سے حملہ کرنا۔ امام شافعی کے نزدیک حرمت کی علت ہے۔

ابواسحٰق المروزی لکھتے ہیں کہ جن جانوروں کی زندگی ان کے کچلی کے دانتوں پر منحصر ہو ان کو ذی ناب کہیں گے اور یہی حرام ہونے کی علت ہے۔ امام ابوحنیفہ فرماتے ہیں کہ ذی ناب وہ جانور ہیں جو اپنے کچلی کے دانتوں کے ذریعے شکار کرتے ہوں چاہے وہ ابتداء میں حملہ نہ کرتے ہوں۔ اسی طرح وہ جانور بغیر کچلی کے دانتوں کے بھی زندہ رہ سکتے ہوں۔ فقہاء نے یہ تین علتیں بیان کی ہیں۔ ان علتوں میں عام علت امام اعظم ابوحنیفہ کی ہے، درمیانے درجے کی علت امام شافعی کی اور خاص قسم کی علت اسحاق المروزی کی ہے چنانچہ پہلی دو علتوں کی بناء پر "ضبع" (لگڑ بگڑ) کی حلت معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے کہ "ضبع" اپنے آپ کو بظاہر یہ دکھاتا ہے کہ وہ سو رہا ہے لیکن وہ فوراً سامنے آنے والے جانور کو شکار بنا لیتا ہے اور تنہا امام شافعی کی بیان کردہ علت کی بناء پر تمام بلیاں حلال ہو جاتی ہیں۔ اس لئے کہ بلی اپنے کچلی کے دانتوں سے تقویت نہیں لیتی اگرچہ بلی کا مطلوب شکار ہوتا ہے۔ شاید یہ بات اس لئے ہوتی ہو کہ بلی کے کچلی کے دانت نرم ہوتے ہیں۔ امام شافعی کے دوسرے ہم خیال بلی کو حرام قرار دیتے ہیں (اس کی مزید بحث باب السنین میں آئے گی) نیز امام شافعی کی بیان کردہ علت کی بناء پر گیدڑ بھی حلال ہے کیونکہ وہ حملہ کر کے ابتداء نہیں کرتا۔ امام ابواسحٰق المروزی کی علت کے مطابق گیدڑ کی زندگی کا انحصار کچلی کے دانتوں پر ہے لہذا وہ حرام ہے اور یہی بات زیادہ صحیح ہے۔ امام مالک قرآن کریم کی آیت سے استدلال کرتے ہوئے ہر کچلی والے جانور کو مکروہ قرار دیتے ہیں حرام نہیں کہتے۔

"قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْمَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُہٗٓ اِلَّآ اَنْ یَّکُوْنَ مَیْتَۃً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّہٗ رِجْسٌ" (الانعام)

اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما دیجئے کہ جو احکام وحی کے ذریعے میرے پاس آتے ہیں ان میں تو میں کوئی غذا کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھائے حرام نہیں پاتا مگر یہ کہ وہ مردار جانور ہو، یا یہ کہ بہتا ہوا خون ہو، یا خنزیر کا گوشت ہو کیونکہ خنزیر ناپاک ہے۔

علامہ دمیری کہتے ہیں کہ ہمارے اصحاب شوافع اسی حدیث سے استدلال کرتے ہیں جس میں یہ ہے کہ "ہر کچلی والے درندے کا گوشت حرام ہے" اور امام مالک کی دلیل کا جواب یہ ہے کہ آیت میں تو صرف اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اس وقت آیت میں مذکورہ چیزوں کے علاوہ دوسری چیزیں حرام نہیں ہیں۔

پھر بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی احادیث کے ذریعے سے معلوم ہوتا ہے کہ "ہر کچلی والا درندہ حرام ہے" اس لئے اس حدیث پر عمل کرنا ضروری ہے۔ نیز ہمارے امام اپنے مسلک کی تائید میں کہتے ہیں کہ عرب کے رہنے والے شیر، بھیڑیا، کتا، چیتا اور ریچھ وغیرہ کا گوشت نہیں کھاتے اور نہ ہی سانپ، بچھو، چوہا، چیل، کوا، گدھ، شکرہ اور بغاث (سبزی مائل سفید پرندہ) وغیرہ کھاتے ہیں۔

شیر کی خرید و فروخت حرام ہے، شیر کی خرید و فروخت کرنا صحیح نہیں ہے اس لئے کہ اس سے کسی قسم کا نفع اٹھانا جائز نہیں ہے۔ نیز شیر کے شکار کئے ہوئے کو بھی اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔

شیر کے طبی خواص:۔

شیخ عبدالملک بن زہیر جو اشیاء کے خواص کے ماہر ہیں کہتے ہیں کہ

۱۔ اگر کوئی شخص شیر کی چربی کی مالش اپنے پورے بدن پر کر لے تو اس کے نزدیک کوئی درندہ نہیں آئے گا اور ایسے آدمی کو درندوں کے خطرات کا اندیشہ بھی نہ رہے گا۔

۲۔ اگر شیر کی چنگھاڑ گھڑیال (مگرمچھ) سن لے تو اس کا دم گھٹ جاتا ہے۔

۳۔ اگر کوئی آدمی (نر) شیر کا پتہ انڈے کے ساتھ ملا کر پی لے تو اس کے لئے عورت کی تمام گرہیں کھل جاتی ہیں۔

۴۔ اگر کوئی آدمی شیر کی بال دار کھال کا ایک ٹکڑا باندھ کر گلے میں ڈال لے تو مرگی کی بیماری جو بالغ ہونے سے پہلے ہوئی ہو ٹھیک ہو جاتی ہے۔ لیکن بالغ ہونے کے بعد ہوئی ہو تو اس کے لئے فائدہ مند نہیں۔

۵۔ اگر کسی جگہ شیر کے بالوں میں آگ لگا دی جائے تو اس کی مہک سے تمام درندے بھاگ جاتے ہیں۔

۶۔ فالج کے مریض کے لئے شیر کا گوشت بہت مفید ہے۔

۷۔ اگر شیر کی کھال کا چھوٹا سا ٹکڑا کپڑے کے صندوق میں رکھ دیا جائے تو ان کپڑوں میں دیمک وغیرہ لگنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

۸۔ اگر کوئی شخص شیر کے دانتوں کو اپنے پاس رکھے تو وہ دانتوں کے درد سے محفوظ رہے گا۔

۹۔ اگر شیر کی چربی کی مالش ہاتھ اور پاؤں میں کی جائے تو ٹھنڈک کا احساس نہیں ہوتا اور اگر پورے بدن پر مالش کی جائے تو جوں وغیرہ کا خدشہ نہیں رہتا۔

۱۰۔ ہرمس کہتے ہیں کہ شیر کی کھال پر بیٹھنے سے بواسیر۔ گنٹھیا (پاؤں کا درد) اور انگوٹھے کے درد جیسے امراض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

۱۱۔ شیر کی پیشانی کی چربی عرق گلاب میں ملا کر چہرے پر لگانے سے عوام الناس کے ساتھ ساتھ بادشاہ بھی مرعوب ہو جاتے ہیں۔

۱۲۔ طبری کہتے ہیں کہ شیر کے پتے کا سرمہ آنکھوں میں لگانے سے بینائی میں اضافہ ہوتا ہے اور اگر کسی کو یرقان ہو گیا ہو تو شیر کے پتے کو ایک دانق۔ ۲ کے برابر آب اسپغول اور پودینہ میں ملا کر پلایا جائے تو بہت مفید ہے۔

۱۳۔ اگر شیر کے خصیے کو بورق۔ ۳ احمر و مصطگی میں ملا کر خشک کر کے اور باریک کر کے ستو میں نہار منہ بطور شربت استعمال کیا جائے تو پیٹ کے ہر درد (جیسے آنتوں میں اینٹھن یا مروڑ ہو یا پسلی کے نیچے درد ہو یا عورت کے رحم میں درد ہو) کیلئے مفید ہے نیز بواسیر و پیچس کیلئے بھی فائدہ مند ہے۔

۱۴۔ اگر کسی کو اختلاج قلب کی شکایت ہو تو اس کیلئے سیر کے دماغ کو پرانے زیتون کے تیل میں ملا کر مالش کرنا فائدہ مند ہے۔

۱۵۔ اگر کسی کو سستی، کاہلی کی شکایت ہو یا بدن میں چھائیاں پڑ گئی ہوں تو شیر کی چربی کی مالش اس کے لئے مفید ہے بلکہ چہرے کے تمام امراض کیلئے مفید ہے۔

۱۶۔ اگر شیر کے گوبر کو خشک کر کے رگڑنے والی خوشبو میں ملا کر سپید داغوں میں لگایا جائے تو داغ ختم ہو جاتے ہیں اسی طرح اگر شیر کا گوبر خشک کر کے برابر لے کر کسی شراب کے عادی کو پلا دیا جائے تو وہ شخص شراب سے اتنا متنفر ہو جائے گا کہ وہ شراب کو دیکھنا تک بھی گوارا نہ کرے گا۔

۱۷۔ شیر کے کو شہد میں ملا کر کنٹھ مالا میں لگانا فائدہ مند ہے۔

۱۸۔ شیر کی چربی کو لہسن میں ملا کر باریک کرنے کے بعد بدن پر مالش کر لی جائے تو کوئی درندہ قریب نہیں آئے گا۔

مشاہدات روحانی

سلسلہ وار

تحریر:-
ڈاکٹر شفیق
نشتر ہسپتال
(ملتان)

شروع مراقبہ ہی سے کسی نے نام لے کر ڈانٹنے کے انداز میں آواز دی۔ میں نے اس کی پرواہ کئے بغیر نشست جاری رکھی تیز روشنیاں جھلملا رہی ہیں۔ عزیز واقارب اور رشتہ داروں کے چہرے بار بار دکھائی دیتے ہیں سابقہ قسط میں بیان کر چکا ہوں کہ ہمزاد مانوس ہو رہا ہے۔ جس کا اظہار وہ اس طرح کرتا ہے۔ راہبر محترم نے دوران مراقبہ اسم ذات "اللہ" کے تصور کو قائم رکھتے ہوئے دو آیات پاک کی تلاوت زیر لب کرنے کی ہدایت فرمائی۔ " تنزل الملائكة والروح فيها باذن ربهم من كل امر سلام۔ (الله نور السموت والارض۔ ان کو پڑھنے کی تعداد بھی مقرر فرمائی۔ (108 مرتبہ) اس کے علاوہ ہفتہ کے دو ایام بتائے کہ ان میں کسی ایک دن یا دونوں میں حضرت شاہ رکن عالم کے مزار مبارک پر فاتحہ خوانی اور حاضری دیا کرو۔ ایسا کرنے آپ کی روحانی توجہ اس ناقص پر مبذول ہوگئی۔ آپ نے بے بہا شفقت فرمائی۔ (میں اس کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتا جو اس راہ کا مسافر ہوگا وہ خود ہی تمام تر جزیات سے آگاہ ہو جائے گا)۔

مراقبہ کی نشست شروع کرتے ہی روحانی طور پر آپ کے مزار مبارک پر حاضر ہو جاتا۔ تند و تیز روشنیاں جھلملانے لگیں۔ پھر منظر واضح ہو جاتا اور ایک انتہائی نفاست سے بنی ہوئی جدید طرز کی عمارت ہے۔ میں اس کے ایک کمرے کی کھڑکی کے سامنے بنے اور سجے ہوئے لان میں کھڑا ہوں۔ میری نظر کھڑکی کے شیشے سے اندر پڑتی ہے تو خود کو کمرے میں چل پھر کر کسی سے بلند آواز میں باتیں کر رہا ہوں کسی اور کو اس کمرے میں نہ دیکھ سکا کھڑکی کا شیشہ شفاف ہے لکڑی کا کام انتہائی نفیس ہے کمرے میں ہلکا براؤن شیشہ کا پینٹ ہوا ہے۔ فرش پر قالین بچھا ہے۔ کمرے اور عمارت کی خوبصورتی جمالیاتی حس کا اعلیٰ نمونہ دکھائی دیتا ہے۔ پھر عمارت کے اندرونی لان کا منظر نظر آیا۔ یہ بھی اعلیٰ طریقے سے ترتیب دی گئی پھولوں کی کیاریوں سے سجا ہوا صاف اور تازہ ہوا چل رہی ہے۔ لان میں مور سے مشابہہ ایک خوبصورت پرندہ (اس کے رنگوں کا امتزاج بیان سے باہر ہے) پھر رہا ہے۔ میں آہستہ آہستہ چلتے ہوئے اس کے پاس چلا جاتا ہوں لیکن یہ مجھ سے ڈرے بغیر گھاس سے دانہ چگتا رہتا ہے۔ اس لان کے اردگرد رنگ و روشن سے مزین دیوار ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس کے دوسری طرف مزید ایسے ہی لان ہیں۔ ان کو چھوٹی چھوٹی دیواروں کے ذریعہ ایک دوسرے سے علیحدہ کیا گیا ہے۔ اس لان کی خوبصورت عمارت میری پشت پر ہے۔ یکایک یہ منظر اوجھل ہو جاتا ہے۔

کچھ دیر بعد دوسرا منظر واضح ہوا۔ ہمارے گھرانہ کی تقریب ہے۔ یہ دعوت ولیمہ یا شادی کی تقریب سے مشابہہ ہے۔ تمام مہمانوں نے شادی بیاہ کے موقع جیسا لباس پہنا ہے۔ اور تمام مہمان کھانا کھا رہے ہیں خواتین اور مردوں دونوں طرف کافی مہمان ہیں۔ اس تقریب میں میرے روحانی راہنما محترم محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب بھی مردانہ حصہ میں میرے قریب ہی کھانا تناول فرما رہے ہیں۔ پھر خود کو خواتین کے حصہ میں دیکھتا ہوں تو آپ کی زوجہ محترمہ تشریف فرما ہیں۔

نشست مراقبہ کی مقررہ پڑھائی مکمل ہونے کو ہے کہ آنکھوں کے سامنے تیز روشنی کا ایک پردہ بن جاتا ہے۔ اس پردہ پر ایک شبیہہ ظاہر ہوئی جس کا صرف چہرہ ہی دکھایا جاتا ہے۔ اس شبیہہ کا چہرہ نہایت برق رفتاری سے تبدیل ہو رہا ہے اس تیز رفتار سے کہ صرف اس کا تصور ہی ممکن ہے۔ ان تمام چہروں پر طمانیت اور سکون ہے تمام کے تمام بغور میری طرف دیکھتے ہیں لیکن بات چیت نہیں کرتے۔ یہ منظر روشنی میں چھپ جاتا ہے۔ کسی بہت بڑے داخلی دروازے کا منظر ہے۔ اس کے درمیان میں ایک محرابی چبوترہ ہے اس پر ایک چھوٹے قد کاٹھ کے بزرگ (ان کا لباس سفید ہے۔ داڑھی بھی سفید ہے) سر پر سفید پگڑی باندھے کھڑے ہیں۔ محرابی چبوترہ کے دونوں جانب انتہائی بلند قامت کے ہیولے کھڑے ہیں۔ دونوں آپس میں بات کر رہے ہیں۔ مجھے ان کی آواز سنائی دیتی ہے لیکن بات کا مفہوم سمجھ نہیں آیا۔ میں آہستہ آہستہ چلتا ان بزرگ کے قریب چلا جاتا ہوں وہ بزرگ کوئی بات کئے بغیر بغور میری طرف دیکھتے ہیں۔ منظر روشنی میں چھپ جاتا ہے۔

خط و کتابت کیلئے
مکتبہ روحانیات نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ

سلسلہ وار کرشمات حروف

از قلم:۔ شاہینہ کنول (ملتان)

پریشانیاں جب حد سے گزر جائیں تو زندگی کے آنسو روح پر گرتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ پھر ایک ایسے رہبر کامل کی تلاش میں نگاہیں سرگرداں ہو جاتی ہیں جو غم کی آغوش سے نکال کر مسرت کی جنت میں لے آئے۔ مگر اس نازک دور میں کوئی سائبان رحمت ہمدم نہیں بنتی۔ سسکیوں کا یہ جال انسان کے گرد آہنی سلاخوں سے کم نہیں ہوتا۔ تو ایسے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ ''اے میرے بندے مجھے پکار......! میں تمہاری پکار کا جواب دونگا۔ اور پھر اگر ہمارے ہاتھ اس رحمت والے کے حضور اٹھ جائیں۔ تو وہ ہم کو کتنے انمول خزانوں سے نواز دے مگر ہم اس طرف توجہ دینا گوارا ہی نہیں کرتے۔ مانا کہ دنیا کا بھنور بہت گہرا ہے۔ لیکن بچا کر نکالنے والی ذات بھی تو وہی ہے۔ وہ کہتے ہیں نہ کہ جس سے محبت زیادہ ہو آزمایا بھی اسے ہی زیادہ جاتا ہے۔ اب سوچنے کی بات یہ ہے کہ ہم حق بندگی کتنی ادا کرتے ہیں؟ قرآن پاک کی بکھری خوشبو میں ہمارے مکمل ایمان کے ساتھ ساتھ ہمارے درد کی مکمل شفاء بھی موجود ہے۔

فرقان حمید کے 28 حروف میں ''خ'' اہم تکمیل ہے۔ حروف ''خ'' باد ہے۔ اس کے عدد چھ سو ہیں۔

تباہی بربادی

ایسے ٹھکانے یا گھر جس میں غیر شرعی کام ہوتا ہو۔ اور اخلاقیات کے پیش نظر آپ اس جگہ کو تباہ کرنا چاہتے ہوں تو اس حرف کو سیسے کی تختی پر کندہ کرا کے اس مقام پر دفن کر دیں۔ جس جگہ غیر اخلاقی کام ہو۔ انشاء اللہ وہ جگہ تباہ ہو جائے گی۔ مگر عمل کرنے سے پہلے تسلی ضرور کر لیں۔ صرف ناجائز کام کرنے والوں کیلئے ہے۔

اولاد نرینہ

ایسے افراد جو کہ بیٹے کی نعمت سے محروم ہوں۔ خواہش پسر ہو۔ مگر کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو۔ بیشک بیٹا یا بیٹی اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمت ہے۔ مگر ہمارے معاشرے کا یہ المیہ ہے کہ عورت کیلئے یہی طعنہ عورت کو گھن کی طرح کھا جاتا ہے کہ ''بیٹا پیدا نہیں ہوتا......!''

اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارک میں ''خالق'' یعنی کہ پیدا کرنے والا یہ لفظ اور یہ نام اپنے اندر بے حد تاثیر رکھتے ہیں۔ بے شک کہ پیدا کرنے والی اور ہر شے کو پیدا کرنے والی وہی ذات ہے اولاد نرینہ کے حصول کے لئے نقش یا خالق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ مرد اور عورت دونوں اس نقش مبارک کو استعمال گلو بند کریں۔ پھر حقوق زوجیت ادا کرے۔ انشاء اللہ کام بن جائے دوران حمل یا خالق اور یا وارث کا ورد رکھیں اور کوشش کریں کہ اس دوران کیبل جیسی عظیم برائی سے دور رہیں انشاء اللہ صالح لڑکا پیدا ہوگا۔

نقش مبارک

۷۸۶

خ	ا	ل	ق
۱۰۱	۲۹	۳۱	۵۹۹
۳	۲۰۲	۹۸	۳۸
۲۷	۹۹	۶۱	۲

دفع یرقان

اس بڑھتی ہوئی آبادی میں جہاں پریشانیوں کا مسئلہ گھمبیر ہے وہاں بیماریاں بھی شدید نوعیت اختیار کئے ہوئے ہیں۔ معاشرے کیساتھ الجھی ایک بیماری یرقان ہے جسے پیلیا بھی کہا جاتا ہے۔ اکثر لوگ اس بیماری کے سبب سے اپنی جان سے ہاتھ دھو ڈالتے ہیں۔ اصل میں یہ مرض جگر کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے اکثر یہ بات تجربے میں آئی ہے کہ اس مرض کے علاج میں تعویز یا دم کیا ہوا دوا سے زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش مکرم کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ صحت یقینی ہوگی۔

س	ر	ش	ک
ق	ع	ل	ت
خ	م	ق	ت
ن	ص	د	ض

خاتمہ ورم

حرف بادطب ہے اس کے چار عدد ہیں جس کو ورم ہو اس حرف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ورم دور ہو جائے گا قلب یا شکم میں درد ہو یشب کی تختی پر اس حرف کو کندہ کرائے اور گلے میں پہن لے انشاء اللہ درد دور ہو جائے گا۔

حب اہل خانہ

آج کل کے افراتفری کے اس دور میں یہ بات تحقیق میں آئی ہے کہ آپس میں بہن بھائیوں کا سلوک نہیں ہے۔ بڑے بہن بھائی چھوٹوں سے محبت سے پیش نہیں آتے اور چھوٹے بڑوں کی نافرمانی کرتے ہیں۔ اگر ایسی صورتحال پیش آجائے تو اس آیت میں کید حرف ''د'' کسی کرشمے سے کم نہیں۔

''اِنَّھُم یَکِیدُونَ کَیداً ۔ وَّاَکِیدُ کَیداً''

اس آیت کو اس طریقہ کار سے کہ سو (100) مرتبہ پڑھ کر تکیوں پر چالیس روز تک دم کیا جائے۔ لیکن اس میں یہ احتیاط لازمی رکھیں کہ ایک کا تکیہ دوسرا استعمال نہ کرے۔

نروس نیس (Nervous Ness)

اکثر یہ بیماری طلبہ میں پائی جاتی ہے کہ تمام سوالات یاد کرنے کے باوجود جواب دینے سے قاصر ہوتا ہے۔ یا کسی شخصیت سے مرعوب ہو کر جواب نہیں دے پاتا۔ اور بعد میں دل ہی دل میں کڑھتا ہے کہ ایسا میرے ساتھ کیوں ہوتا ہے۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے لیے صبح سورج نکلنے سے پہلے وضو کر کے ایک مرتبہ ''یَـا وَدُودُ'' پڑھیں اور سات مرتبہ ہاتھ کے چلو میں تازہ پانی لے کر سات مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکال دیں یہ عمل پوری طرح شفا حاصل ہونے تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ شفا لازمی ہوگی۔ اور اس انجانے خوف سے نجات حاصل کریں گے۔

ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا

اسی طرح پیدائشی طور پر ناک کی ہڈی بڑھی ہوئی ہوتی ہے یا بعد میں ناک کی ہڈی بڑھ جاتی ہے یا سانس کا رکنا۔ ناک کے اندر مزید ہڈی پیدا ہو جاتی ہے۔ یا ناک کے اندر پھوڑا ہو جانا''۔

ان سب امراض کیلئے کسی موی کاغذ پر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

X X X X X

X X X X X

X X X X X

لکھ کر کاغذ کو موڑ کر تعویز بنالیں اور موم جامہ کر کے گلے میں پہن لے یہ تعویز آسمانی رنگ یا سیاہ چمکدار روشنائی سے لکھا جائے اور جس کو ہچکیوں کی بیماری ہو پانی پر ایک بار وَیَمُدُّ ھُم فِی طُغیَانِھِم یَعمَھُون دم شدہ پانی پیتے ہی ہچکیاں بند ہو جاتی ہیں۔

لفظ ''د'' اصل میں آیات میں بے حد تاثیر رکھتا ہے۔ کہ تیر بہدف حیثیت رکھتا ہے۔

گویا کہ اس دھرتی پر بسنے والے کا ذہن اس شعر سے مختلف نہ ہوگا۔

گویا کہ اک معصوم کنول ہم سیج کے تھے قابل
ان مشکلوں نے ہم کو دلدل میں بسا دیا کیوں؟

خدا ہم سب کی تمام مشکلات آسان فرمائے۔ استفادہ حاصل کرنے کے بعد میرے اور بانی ادارہ روحانیات جناب محترم ایاز مزمل حسین شاہ سہارنپوری کے لئے دعائے خیر کے ساتھ ساتھ دعائے مدینہ ضرور کریں۔

سلسلہ وار یونانی ٹوٹکے

سیلان الرحم (لیکوریا)

تحریر: حکیم غلام قادر قادری (لاہور)

خواتین میں آج کل بڑا مسئلہ سیلان الرحم (لیکوریا) کا ہے اس کی بڑی وجہ معاشرہ میں بڑھتی ہوئی برائیاں خوارک کا درست استعمال نہ ہونا۔ معدہ میں ٹھنڈی اور گرم اشیاء کا بیک وقت داخل کرنا۔ گرم اشیاء کا زیادہ استعمال کرنا شامل ہے۔ جس کی وجہ سے نوعمر لڑکیاں یہاں تک کہ شادی شدہ خواتین بھی اس مرض کی لپیٹ میں آجاتی ہیں۔ اس مرض میں مبتلا ہونے پر خواتین میں کمر درد' نظر کی کمزوری' جسم کا سوکھا پن اور گالوں کا پچک جانا' چہرہ بے رونق' سر کے بالوں کا کمزور ہونا' سستی اور نقاہت پیدا ہو جانا' جلدی تھک جانا' نیند کا زیادہ آنا' طبیعت میں چڑچڑا پن اس کے علاوہ مایوسی اور کم ہمتی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے نوعمر بچیاں بھی بیمار لگتی ہیں اور آئے روز کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا رہتی ہیں۔ اس مرض میں مبتلا تمام بیٹیوں کیلئے آسان نسخہ جات تحریر کر رہا ہوں تاکہ خود گھر پر تیار کر کے اس موذی مرض سے چھٹکارہ پا سکیں۔ بہت سی بیٹیاں ایسی بھی ہیں جو کہ اس مرض کے بارے میں والدین سے چھپاتی ہیں یا طبیب کے پاس جانے اور بتانے سے شرم محسوس کرتی ہیں اللہ تعالیٰ تمام کو شفاء عطا فرمائے (آمین) ان نسخہ جات کے استعمال سے درج بالا تمام امراض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ چہرہ سرخ و شاداب' جسم چاک و چوبند اور خوش مزاجی' صحت و تندرستی طبیعت میں آتی ہے۔

نسخہ نمبر 1:۔ سنگ جراحت' مازو' نخود بریاں ہر ایک ایک تولہ چھ چھ ماشہ پانی کے ساتھ لیں جب تک مرض دور نہ ہو۔

نسخہ نمبر2:۔ مائیں خورد' گل پستہ' گل سپاری' مازو' بُر' چنیا گوند' گوند ڈھاک ہر ایک تولہ کشتہ بیضہ مرغ' کشتہ قلعی' کشتہ مرجان ہر ایک تین ماشہ

تیار:۔ تمام ادویات کو پیس کر کشتہ جات ملائیں ہر روز تین ماشہ ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ دیں۔

نسخہ نمبر 3:۔ کھانہ خشک چھ ماشہ' موصلہ سفید چھ ماشہ' گل پستہ ایک تولہ' سپاری دکھنی ایک تولہ' مصطگی رومی چھ ماشہ' سنگ جراحت تین ماشہ' دارچینی چھ ماشہ' گل سرخ چھ ماشہ' بجھ چھ ماشہ' گاؤزبان نو ماشہ' زہر مہرہ عطائی تین ماشہ' سلاجیت مصفّی تین ماشہ' سمندر سوکھ ایک تولہ' طباشیر نو ماشہ' موچرس چھ ماشہ' ثعلب مصری ایک تولہ' خرفہ سیاہ ایک تولہ' سرپھوکا ایک تولہ' اندر جو شریں چھ ماشہ' سنگھاڑا خشک ایک تولہ' کوزہ مصری پانچ تولہ'

تیاری:۔ تمام اشیاء کو باریک پیس کر اس میں کشتہ مرجان تین ماشہ کشتہ قلعی چھ ماشہ ملا دیں۔

خوارک:۔ صبح شام چھ چھ ماشہ دودھ کے ہمراہ دیں۔

نسخہ نمبر 4:۔ الائچی خورد' تال مکھانہ' طباشیر' سفید موصلی' مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ لیں۔

تیاری:۔ سب دواؤں کو کوٹ کر حسب ضرورت مصری ملا دیں۔

خوارک:۔ تین تین ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ لیں۔

نسخہ نمبر5:۔ تخم ہرل اور مصری ایک ایک تولہ

تیاری:۔ پیس کر باریک سفوف بنالیں۔

خواراک:۔ صبح دوپہر شام ایک ایک ماشہ لیں۔

نسخہ نمبر6:۔ سفید موصلی تین تولہ' سفید راگ تین تولہ' مصری تین تولہ'

تیاری:۔ سب کو پیس کر باریک سفوف بنالیں۔

خوارک:۔ صبح و شام مریض کو چھ چھ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کروائیں۔

نسخہ نمبر7:۔ خوب کلاں دو تولہ' ناگ کیسر دو تولہ' مصری چار تولہ۔

تیاری:۔ تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر باریک سفوف بنالیں۔

خوارک:۔ صبح و شام چھ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

نسخہ نمبر 8:۔ آملہ ایک تولہ' پھٹکڑی بریاں چھ ماشہ' ملٹھی نو ماشہ' دیسی کھانڈ دو تولہ۔

تیاری:۔ تمام اشیاء وک پیس کر سفوف بنالیں۔

خوارک:۔ صبح و شام دودھ کے ساتھ دو ماشہ استعمال کروائیں۔

نسخہ نمبر 9:۔ دارچینی تین ماشہ' چھالیہ ایک تولہ' طباشیر نو ماشہ' ناگ سیر ایک تولہ' ثعلب مصری ایک تولہ' کوزہ مصری تین تولہ۔

تیاری:۔ تمام اشیاء کو بارے پیس کر سفوف کی طرح بنالیں۔

خوارک:۔ تین ماشہ صبح و شام پانی کے ہمراہ استعمال کروائیں۔

نسخہ نمبر 10:۔ سپاری چکنی ایک تولہ' ملٹھی چھ ماشہ' کرکس نو ماشہ' کتیرہ گوند ایک تولہ' گوند کیکر ایک تولہ' دیسی کھانڈ ایک تولہ۔

تیاری:۔ تمام اشیاء کو پیس کر سفوف بنائیں۔

خوارک:۔ صبح و شام چھ ماشہ گاؤزبان کے ہمراہ لے۔

روحانی علاج

سلسلہ وار

تحریر: بابا صدف انبالوی

برائے اولاد

یہ تعویذ ہمزہ جو کہ خاص بزرگان دین سے مروی ہے اس کو لکھ کر عورت کو پینے کے لئے دے۔ اور شروع ماہ سے شروع کرائے اور ایک تعویذ گلے میں لٹکائے۔ جو ناف کے اوپر رہے تعویذ کھانے اور لٹکانے کے وقت اگر ہو سکے تو کچھ صدقہ بھی دے۔

نقش

ههههههه

ءءءءءءء

د ه ص م

لاغر بچہ کیلئے

اگر لڑکا یا لڑکی بالکل سوکھ کر کانٹا ہو جائے تو اسم یا رحیم گیارہ بار لکھ کر ہر روز ایک بار پانی میں گھول کر بچہ کو پلا دے اور نام کفار کے جو یہ ہیں۔ نمرود۔ فرعون۔ ہامان۔ شداد۔ قارون۔ ابلیس اتوار کے روز کاغذ پر لکھ کر لوہے کی چھاننی نیچے رکھ کر اوپر بچہ کو بٹھلا کر نہلائے جس وقت نہلا چکے تو ان ناموں کو مٹی میں دفن کر دے سات اتوار متواتر اس طرح کرے۔ انشاء اللہ بچہ بالکل تندرست ہو کر فربہ ہوگا۔

شکم میں بچے کا خشک ہونا

اگر کسی عورت کے پیٹ میں بچہ خشک ہو جائے تو اس تعویذ کو پانی میں گھول کر پلائیں۔ انشاء اللہ بچہ زندہ اور تندرست پیدا ہوگا۔

تعویذ یہ ہے۔ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيم علٰے علٰے علٰے علٰے علٰے علٰے له له له له له له هه هه هه هه هه هه۔

برائے تپ لرزہ

اگر کسی کو تپ لرزہ ہو اور کسی دوا یا دعا سے آرام نہ آئے تو یہ تعویذ پلائے انشاء اللہ آرام آجائیگا۔ پیپل کے درخت کے سات پتے لے کر ان پر یہ تعویذ لکھے اور ان پتوں کو ایک ایک گھنٹہ کے بعد مریض کو کہے کہ اس پر لکھی ہوئی عبارت چاٹ لے تین روز کے بعد انشاء اللہ بخار جاتا رہے گا۔

تعویذ یہ ہے۔

يَاتَمـعُتِيَا يَا شعُوثَا وَيَا شَعِيثَا بِرَحمَتِكَ يَآء ارحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

برائے بخار سہ وچہارم وہر روزہ

جو کے اکیس دانے لے کر ان کے پانچ حصے کرے اور ہر ایک حصہ جس میں چار چار دانے جو کے ہونگے۔ گیارہ بار الحمد شریف پڑھ کر دم کرے جب چار حصوں پر دم کر چکے تو بقایا ایک پر بھی اسی طرح دم کرے چوتھے بخار کے مریض کو چار دانہ جو کے اس طرح کھلائے کہ ایک ایک دانہ کھائے لیکن دانہ کو بغیر چبائے نگل جائے اور تپ سوم کے مریض کو دس دانہ اسی طرق سے دے۔ اور تپ ہر روزہ مریض کو ۲۱ دانہ بطریق مذکورہ بالا کھلائے۔ انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

برائے بخار شدید

مریض کی پشت پر انگلی سے کلمات اذان تحریر کرے۔ انشاء اللہ فوراً بخار اتر جائے گا۔

دعاء وباء

اللّٰهُمَّ يادَافِعَ البَلآءِ وَالوَبَآءِ ادفَعِ البَلآءِ وَالوَبَآءَ عَنَّا وَعَنِ مَوَاشِيلنَا اَنتَ الوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِى لَم يَلِد وَلَم يُولَد وَلَم يَكُن لَهُ كُفُوًا اَحَد۔